خطبہ غدیر



من کنت مولاہ فہذا علی مولاہ

پیشکش

خانوادۂ سید وصی حیدر زیدی

خطبہ غدیر

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا غدیر خم پر بیان

انتخاب و تحقیق

قنبر زیدی

پیشکش

خانوادۂ سید وصی حیدر زیدی

نام کتاب	:	خطبہ غدیر (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا غدیر خم پر خطاب)
ترجمہ	:	ولی العصر تحقیقاتی مرکز، شیعیان علیؑ نیٹ ورک
انتخاب و تحقیق	:	قنبر زیدی
پیشکش	:	خانوادۂ سید وصی حیدر زیدی
کمپوزنگ	:	کاظمین گرافکس، کراچی
تعداد اشاعت	:	پانچ سو
سالِ اشاعت	:	جولائی ۲۰۲۲ء بمطابق ۱۴۴۳ھ
ہدیہ	:	اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

برائے ترحیم

بیگم وسید وصی حیدر زیدی

تمثیل زہراء بنت سید علی قنبر زیدی





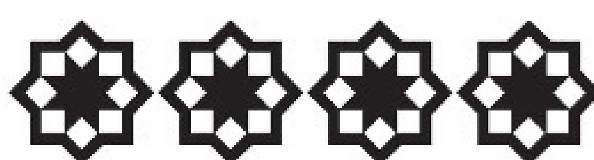
ShianeAli.com
UmmulBaneen.com

فہرست

شمار نمبر: صفحہ نمبر

خطبہ غدیر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا غدیر خم پر بیان



بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِیِّہٖ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ تَسۡلِیۡمًا

انتساب

امیر المؤمنین، یعسوب الدین والمسلمین، مبیر الشرک والمشرکین،
قاتل الناکثین والقاسطین والمارقین، مولیٰ المؤمنین، شبیہ ہارون، حیدر، مرتضیٰ،
نفس الرسول، اَخو الرسول، زوج البتول، سیف اللّٰہ المسلول، امیر البررۃ، قاتل الفجرۃ،
قسیم الجنّۃ والنار، صاحب اللواء، سیّد العرب، کشّاف الکرب، الصدّیق الاکبر، ذو القرنین،
الہادی، الفاروق، الداعی، الشاہد، باب المدینۃ، والی، وصیّ، قاضی دین رسول اللّٰہؐ،
منجز وعدہ، النبأ العظیم، الصراط المستقیم والانزع البطین، صاحب نادِ علیؑ

ید اللّٰہ، عین اللّٰہ، وجہ اللّٰہ، لسان اللّٰہ

علی ابن ابی طالب علیہ السّلام

کے نام

کہ جن کے طفیل ہمارے والدین نے رزق حلال سے پرورش کے ساتھ، شفقت وتربیت دی، تعلیمات اہل بیت علیہا السّلام وتحفظ عزاداری کا درس دیا جو لاشریک ہمارے لئے کسی خزائن سے کم نہیں (قنبر)

متن خطبہ غدیر

متن خطبہ غدیر پیغمبر اکرمؐ کے اس خطبہ کے الفاظ کو کہا جاتا ہے جسے آپ نے حجۃ الوداع سے واپسی پر غدیر خم کے مقام پر امام علیؑ کو اپنا جانشین مقرر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا۔ اس خطبے کو امام باقرؑ، حذیفۃ بن یمان اور زید بن ارقم نے پیغمبر اکرمؐ سے نقل کئے ہیں۔

سند

خطبہ غدیر روضۃ الواعظین، الاحتجاج، الیقین، نزہہ الکرام، الاقبال، العُدَدُ القویۃ، التحصین، الصراط المستقیم اور نہج الایمان جیسی کتابوں میں پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تین طریقوں سے نقل ہوا ہے:

روایت امام باقر علیہ السلام۔[۱]

روایت حذیفۃ بن الیمان رحمۃ اللہ علیہم۔[۲]

روایت زید بن ارقم رحمۃ اللہ علیہم۔[۳]

---

[۱]۔ تاجدار امامت پنجم۔ امام محمد باقرؑ امام سجاد اور فاطمہ بنت حسنؑ کے بیٹے ہیں۔

[۲]۔ حُذَیفۃ بن یمان، پیامبر اکرمؐ کے صاحب اسرار صحابی اور سب سے پہلے اسلام لانے والوں میں سے تھے۔ صدر اسلام کی بہت ساری جنگوں میں انہوں نے پیغمبر اکرمؐ کا ساتھ دیا۔ وہ حضرت علیؑ کے خاص اصحاب اور پیروکاروں میں سے تھے۔ بعض روایات میں انہیں امام علیؑ کے اصحاب کے ارکان اربعہ میں سے قرار دیا گیا ہے۔

[۳]۔ زِید بن اَرقَم انصاری خزرجی، صحابی انصار، حضرت علیؑ کے اصحاب اور حدیث غدیر کے راویوں میں سے تھے۔ آپ نے 19 جنگوں میں حصہ لیا جن میں سے 17 غزوات میں پیغمبر اکرمؐ کے ساتھ شرکت کی۔ واقعہ عاشورا کے بعد جب ابن زیاد نے امام حسینؑ کے سر کی بے حرمتی کرنا شروع کیا تو انہوں نے اس پر اعتراض کیا۔

خطبہ غدیر کا خلاصہ

۱. خطبے کے آغاز میں خدا کی حمد وثنا کے بعد خدا کی صفات پر نہایت فصاحت و بلاغت کے ساتھ تفصیلی بحث فرمایا۔

۲. آیت تبلیغ کا نزول اور ایک اہم کام کی ابلاغ کا حکم۔

۳. پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا منافقین کے فتنے کے خوف سے اس آیت کی تبلیغ تردید کا اظہار اور جبرئیل کا کئی بار اس آیت کی تبلیغ پر تاکید اور خدا کی طرف سے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منافقین کے فتنے سے مصونیت کا وعدہ۔

۴. ایسے محافل میں پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شرکت کا یہ آخری بار ہونے اور امت کی امامت قیامت تک حضرت علی علیہ السلام اور آپؑ کی فرزندوں کے ذمے ہونے کا اعلان۔

۵. حرام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قیامت تک حرام رہنے اور حلال محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قیامت تک حلال رہنے کا اعلان۔

۶. حضرت علی علیہ السلام کا علمی مقام اور آپ کی فضیلت کا بیان۔

۷. مولا علی علیہ السلام کی ولایت کا انکار غیر قابل بخشش گناہ ہے۔

۸. پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور کسی بھی امامؑ کی گفتار میں شک و تردید کرنے والا زمان جاہلیت کے کافروں کی طرح ہے۔

۹. اس تاریخی جملے کا بیان: مَنْ کُنْتُ مَوْلَاہُ فَھٰذَا عَلِیٌّ مَوْلَاہُ

۱۰. حدیث ثقلین کا بیان اور قرآن و اہل بیتؑ کا ایک دوسرے کے ساتھ ہونا۔

۱۱. حضرت علی علیہ السلام کی وصایت، خلافت اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جانشین ہونے کا اعلان

۱۲. حضرت علی علیہ السلام کے دوستوں کے حق میں دعا اور آپ کے دشمنوں کے لئے نفرین: اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ

۱۳. جبرئیل امینؑ اور اکمال دین کا نزول۔

۱۴. حضرتؑ کی امامت کی اہمیت اور لوگوں کا آپ کے ساتھ حسد کرنا۔

۱۵. منافقین کی کارشکنی کی طرف اشارہ۔

۱۶. حضرت علی علیہ السلام کی ذریعہ میں سے امام مہدی (عج) کے اوپر امامت کی اختتام کا اعلان۔

۱۷. لوگوں کو اپنے خود ساختہ جھوٹے اماموں کی تبعیت اور پیروی سے ممانعت۔

۱۸. حاضرین کو اس پیغام کو غائبین تک پہنچانے کا حکم۔

۱۹. لوگوں کو اہل بیت علیہم السلام کے ساتھ دوستی اور ان کے دشمنوں سے دشمنی رکھنے کی سفارش۔

۲۰. امام مہدی علیہ السلام اور آپ کی حکومت کے بارے میں تقریبا بیس جملے۔

۲۱. سب سے بڑی نیکی غدیر میں آپؐ کے کلام کو سمجھنا اور اسے دوسروں تک پہنچانا ہے۔

۲۲. امام علی علیہ السلام کے دیگر اوصاف کا بیان اور لوگوں سے با قاعدہ آپ کی بعنوان امام وجانشین پیغمبرؐ بیعت کرنے کا حکم۔

خطبہ غدیر کا متن اور ترجمہ

حمد وثنائے الٰہی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی عَلَا فِی تَوَحُّدِہِ وَدَنَا فِی تَفَرُّدِہِ وَجَلَّ فِی سُلْطَانِہِ وَعَظُمَ فِی اَرْکَانِہِ وَاَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا وَھُوَ فِی مَکَانِہِ وَقَھَرَ جَمِیْعَ الْخَلْقِ بِقُدْرَتِہِ وَبُرْھَانِہِ حَمِیْدًا لَمْ یَزَلْ مَحْمُوْدًا لَا یَزَالُ وَمَجِیْدًا لَا یَزُوْلُ وَمُبْدِئًا وَمُعِیْدًا وَکُلُّ اَمْرٍ اِلَیْہِ یَعُوْدُ۔

ساری تعریف اس اللہ کے لئے ہے جو اپنی یکتائی میں بلند اور اپنی انفرادی شان کے باوجود قریب ہے۔ وہ سلطنت کے اعتبار سے جلیل اور ارکان کے اعتبار سے عظیم ہے وہ اپنی منزل پر رہ کر بھی اپنے علم سے ہر شے کا احاطہ کیے ہوئے ہے اور اپنی قدرت اور اپنے برہان کی بناء پر تمام مخلوقات کو قبضہ میں رکھے ہوئے ہے۔ وہ ہمیشہ سے قابل حمد تھا اور ہمیشہ قابل حمد رہے گا ، وہ ہمیشہ سے بزرگ ہے وہ ابتدا کرنے والا دوسرے (خداوند عالم کا علم تمام چیزوں کا احاطہ کئے ہوئے ہے درحال یہ کہ خداوند عالم اپنے مکان میں ہے۔ البتہ خداوند عالم کے لئے مکان کا تصور نہیں کیا جا سکتا ، پس اس سے مراد یہ ہے کہ خداوند عالم تمام موجودات پر اس طرح احاطہ کئے ہوئے ہے کہ اس کے علم کے لئے رفت و آمد اور کسب کی ضرورت نہیں ہے) وہ پلٹانے والا ہے اور ہر کام کی بازگشت اسی کی طرف ہے۔

بَارِئُ الْمَسْمُوْکَاتِ وَدَاحِی الْمَدْحُوَّاتِ وَجَبَّارُ الْاَرَضِیْنَ وَالسَّمَاوَاتِ قُدُّوْسٌ سُبُّوْحٌ رَبُّ الْمَلَائِکَۃِ وَالرُّوْحِ مُتَفَضِّلٌ عَلٰی جَمِیْعِ مَنْ بَرَاَہُ

مُتَطَوِّلٌ عَلَى جَمِيعِ مَنْ أَنْشَأَهُ يَلْحَظُ كُلَّ عَيْنٍ وَالْعُيُونُ لَا تَرَاهُ

بلندیوں کا پیدا کرنے والا، فرش زمین کا بچھانے والا، آسمان وزمین پر اختیار رکھنے والا، پاک ومنزہ، پاکیزہ، ملائکہ اور روح کا پروردگار، تمام مخلوقات پر فضل وکرم کرنے والا اور تمام موجودات پر مہربانی کرنے والا ہے وہ ہر آنکھ کو دیکھتا ہے اگرچہ کوئی آنکھ اسے نہیں دیکھتی۔

كَرِيمٌ حَلِيمٌ ذُو أَنَاةٍ قَدْ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَتُهُ وَمَنَّ عَلَيْهِمْ بِنِعْمَتِهِ لَا يَعْجَلُ بِانْتِقَامِهِ وَلَا يُبَادِرُ إِلَيْهِمْ بِمَا اسْتَحَقُّوا مِنْ عَذَابِهِ۔

وہ صاحب حلم وکرم اور بردبار ہے، اسکی رحمت ہر شے کا احاطہ کئے ہوئے ہے اور اسکی نعمت کا ہر شے پر احسان ہے انتقام میں جلدی نہیں کرتا اور مستحقین عذاب کو عذاب دینے میں عجلت سے کام نہیں لیتا۔

قَدْ فَهِمَ السَّرَائِرَ وَعَلِمَ الضَّمَائِرَ وَلَمْ تَخْفَ عَلَيْهِ الْمَكْنُونَاتُ وَلَا اشْتَبَهَتْ عَلَيْهِ الْخَفِيَّاتُ لَهُ الْإِحَاطَةُ بِكُلِّ شَيْءٍ وَالْغَلَبَةُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَالْقُوَّةُ فِي كُلِّ شَيْءٍ وَالْقُدْرَةُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَلَيْسَ مِثْلَهُ شَيْءٌ وَهُوَ مُنْشِئُ الشَّيْءِ حِينَ لَا شَيْءَ دَائِمٌ حَيٌّ وَقَائِمٌ بِالْقِسْطِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

اسرار کو جانتا ہے اور ضمیروں سے باخبر ہے، پوشیدہ چیزیں اس پر مخفی نہیں رہتیں، اور مخفی امور اس پر مشتبہ نہیں ہوتے، وہ ہر شے پر محیط اور ہر چیز پر غالب ہے، اسکی قوت ہر شے میں اسکی قدرت ہر چیز پر ہے، وہ بے مثل ہے اس نے شے کو اس وقت وجود بخشا جب کوئی چیز نہیں تھی اور وہ زندہ ہے، ہمیشہ رہنے والا، انصاف کرنے والا ہے، اسکے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے، وہ عزیز وحکیم ہے۔

جَلَّ عَنْ اَنْ تُدْرِكَهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ لَا يَلْحَقُ اَحَدٌ وَصْفَهُ مِنْ مُعَايَنَتِهٖ وَلَا يَجِدُ اَحَدٌ كَيْفَ هُوَ مِنْ سِرٍّ وَعَلَانِيَةٍ اِلَّا بِمَا دَلَّ عَزَّ وَجَلَّ عَلٰى نَفْسِهٖ

نگاہوں کی رسائی سے بالاتر ہے اور ہر نگاہ کو اپنی نظر میں رکھتا ہے کہ وہ لطیف بھی ہے اور خبیر بھی کوئی شخص اسکے وصف کو پا نہیں سکتا اور کوئی اسکے ظاہر و باطن کی کیفیت کا ادراک نہیں کر سکتا مگر اتنا ہی جتنا اس نے خود بتا دیا ہے۔

وَاَشْهَدُ اَنَّهُ اللّٰهُ الَّذِیْ مَلَاَ الدَّهْرَ قُدْسُهُ وَالَّذِیْ يَغْشَى الْاَبَدَ نُوْرُهُ وَالَّذِیْ يُنْفِذُ اَمْرَهُ بِلَا مُشَاوَرَةِ مُشِيْرٍ وَلَا مَعَهُ شَرِيْكٌ فِیْ تَقْدِيْرِهٖ وَلَا يُعَاوَنُ فِیْ تَدْبِيْرِهٖ

میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ ایسا خدا ہے جس کی پاکی و پاکیزگی کا زمانہ پر محیط اور جسکا نور ابدی ہے اسکا حکم کسی مشیر کے مشورے کے بغیر نافذ ہے، اور نہ ہی اس کی تقدیر میں کوئی اسکا شریک ہے، اور نہ اس کی تدبیر میں کوئی فرق ہے۔

صَوَّرَ مَا ابْتَدَعَ عَلٰى غَيْرِ مِثَالٍ وَخَلَقَ مَا خَلَقَ بِلَا مَعُوْنَةٍ مِنْ اَحَدٍ وَلَا تَكَلُّفٍ وَلَا احْتِيَالٍ اَنْشَاَهَا فَكَانَتْ وَبَرَاَهَا فَبَانَتْ فَهُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمُتْقِنُ الصَّنْعَةَ الْحَسَنُ الصَّنِيْعَةَ الْعَدْلُ الَّذِیْ لَا يَجُوْرُ وَالْاَكْرَمُ الَّذِیْ تَرْجِعُ اِلَيْهِ الْاُمُوْرُ

جو کچھ بنایا وہ بغیر کسی نمونہ کے بنایا اور جسے بھی خلق کیا بغیر کسی کی اعانت یا فکر و نظر کی زحمت کے بنایا۔ جسے بنایا وہ بن گیا اور جسے خلق کیا وہ خلق ہو گیا۔ وہ خدا ہے لا شریک ہے جس کی صنعت محکم اور جس کا سلوک بہترین ہے۔ وہ ایسا عادل ہے جو ظلم نہیں کرتا اور ایسا کرم کرنے والا ہے کہ تمام کام اسی کی طرف پلٹتے ہیں۔

وَاَشْهَدُ اَنَّهُ اللهُ الَّذِیْ تَوَاضَعَ كُلُّ شَیْءٍ لِعَظَمَتِهٖ وَذَلَّ كُلُّ شَیْءٍ لِعِزَّتِهٖ
وَاسْتَسْلَمَ كُلُّ شَیْءٍ لِقُدْرَتِهٖ وَخَضَعَ كُلُّ شَیْءٍ لِهَیْبَتِهٖ مَلِكُ
الْاَمْلَاكِ وَمُفَلِّكُ الْاَفْلَاكِ وَمُسَخِّرُ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ كُلٌّ یَجْرِیْ
لِاَجَلٍ مُسَمًّی یُكَوِّرُ اللَّیْلَ عَلَی النَّهَارِ وَیُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَی اللَّیْلِ
یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا قَاصِمُ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ وَمُهْلِكُ كُلِّ شَیْطَانٍ مَرِیْدٍ

میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ ایسا بزرگ و برتر ہے کہ ہر شے اسکی قدرت کے سامنے متواضع ،تمام چیزیں اس کی عزت کے سامنے ذلیل ،تمام چیزیں اس کی قدرت کے سامنے سرتسلیم خم کئے ہوئے ہیں اور ہر چیز اسکی ہیبت کے سامنے خاضع ہے۔ وہ تمام بادشاہوں کا بادشاہ، تمام آسمانوں کا خالق، شمس وقمر پر اختیار رکھنے والا ، یہ تمام معین وقت پر حرکت کررہے ہیں، دن کورات اور رات کودن پر پلٹانے والا ہے کہ دن بڑی تیزی کے ساتھ اس کا پیچھا کرتا ہے، ہرمعاند ظالم کی کمر توڑنے والا اور ہر سرکش شیطان کو ہلاک کرنے والا ہے۔

لَمْ یَكُنْ لَهٗ ضِدٌّ وَلَا مَعَهٗ نِدٌّ اَحَدٌ صَمَدٌ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَهٗ
كُفُوًا اَحَدٌ اِلٰهٌ وَاحِدٌ وَرَبٌّ مَاجِدٌ یَشَاءُ فَیُمْضِیْ وَیُرِیْدُ فَیَقْضِیْ وَیَعْلَمُ
فَیُحْصِیْ وَیُمِیْتُ وَیُحْیِیْ وَیُفْقِرُ وَیُغْنِیْ وَیُضْحِكُ وَیُبْكِیْ وَیُدْنِیْ وَیُقْصِیْ
وَیَمْنَعُ وَیُعْطِیْ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

نہ اس کی کوئی ضد ہے نہ مثل، وہ یکتا ہے بے نیاز ہے، نہ اسکا کوئی باپ ہے نہ بیٹا، نہ ہمسر۔ وہ خدائے واحداور ربّ مجید ہے، جو چاہتا ہے کرگزرتا ہے جوارادہ کرتا ہے پورا کردیتا ہے وہ جانتا ہے پس احصا کرلیتا ہے، موت وحیات کا مالک، فقروغنا کا صاحب اختیار، ہنسانے والا، رلانے والا، قریب کرنے والا، دور ہٹادینے والا عطا کرنے والا،

روک لینے والا ہے، ملک اسی کے لئے ہے اور حمد اسی کے لئے زیبا ہے اور خیر اسکے قبضہ میں ہے۔ وہ ہر شے پر قادر ہے۔

يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ مُسْتَجِيْبُ الدُّعَاءِ وَمُجْزِلُ الْعَطَاءِ مُحْصِي الْاَنْفَاسِ وَرَبُّ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ الَّذِيْ لَا يَشْكِلُ عَلَيْهِ شَيْءٌ وَلَا يَضْجِرُهُ صُرَاخُ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَلَا يَبْرِمُهُ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ الْعَاصِمُ لِلصَّالِحِيْنَ وَالْمُوَفِّقُ لِلْمُفْلِحِيْنَ وَمَوْلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَرَبُّ الْعَالَمِيْنَ الَّذِي اسْتَحَقَّ مِنْ كُلِّ مَنْ خَلَقَ اَنْ يَشْكُرَهُ وَيَحْمَدَهُ عَلٰى كُلِّ حَالٍ

رات کو دن اور دن کو رات میں داخل کر دیتا ہے۔ اس عزیز و غفار کے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے، وہ دعاؤں کا قبول کرنے والا، بکثرت عطا کرنے والا، سانسوں کا شمار کرنے والا اور انسان و جنات کا پروردگار ہے، اسکے لئے کوئی شے مشتبہ نہیں ہے۔ وہ فریادیوں کی فریاد سے پریشان نہیں ہوتا ہے اور اسکو گڑگڑانے والوں کا اصرار خستہ حال نہیں کرتا، نیک کرداروں کا بچانے والا، طالبان فلاح کو توفیق دینے والا مومنین کا مولا اور عالمین کا پالنے والا ہے۔ اسکا ہر مخلوق پر یہ حق ہے کہ وہ ہر حال میں اسکی حمد وثنا کرے۔

اَحْمَدُهُ كَثِيْرًا وَاَشْكُرُهُ دَائِمًا عَلَى السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالشِّدَّةِ وَالرَّخَاءِ وَاُؤْمِنُ بِهِ وَبِمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ اَسْمَعُ لِاَمْرِهِ وَاُطِيْعُ وَاُبَادِرُ اِلٰى كُلِّ مَا يَرْضَاهُ وَاَسْتَسْلِمُ لِمَا قَضَاهُ رَغْبَةً فِيْ طَاعَتِهِ وَخَوْفًا مِنْ عُقُوْبَتِهِ لِاَنَّهُ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا يُؤْمَنُ مَكْرُهُ وَلَا يُخَافُ جَوْرُهُ

ہم اس کی بے نہایت حمد کرتے ہیں اور ہمیشہ خوشی، غمی، سختی اور آسائش میں اس کا شکریہ ادا کرتے ہیں، میں اس پر اور اسکے ملائکہ، اس کے رسولوں اور اسکی کتابوں پر ایمان

رکھتا ہوں، اسکے حکم کو سنتا ہوں اور اطاعت کرتا ہوں، اسکی مرضی کی طرف سبقت کرتا ہوں اور اسکے فیصلہ کے سامنے سراپا تسلیم ہوں چونکہ اسکی اطاعت میں رغبت ہے اور اس کے عتاب کے خوف کی بناء پر کہ نہ کوئی اسکی تدبیر سے بچ سکتا ہے اور نہ کسی کو اسکے ظلم کا خطرہ ہے۔

ایک اہم کام کے حوالے سے خدا کا حکم

وَاُقِرُّ لَهُ عَلَى نَفْسِي بِالْعُبُودِيَّةِ وَاَشْهَدُ لَهُ بِالرُّبُوبِيَّةِ وَاُؤَدِّي مَا اَوْحَى بِهِ إِلَيَّ حَذَرًا مِنْ اَنْ لَا أَفْعَلَ فَتَحِلَّ بِي مِنْهُ قَارِعَةٌ لَا يَدْفَعُهَا عَنِّي اَحَدٌ وَإِنْ عَظُمَتْ حِيلَتُهُ وَصَفَتْ خُلَّتُهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لِاَنَّهُ قَدْ اَعْلَمَنِي اَنِّي إِنْ لَمْ أُبَلِّغْ مَا أَنْزَلَ اِلَيَّ فِي حَقِّ عَلِيٍّ فَمَا بَلَّغْتُ رِسَالَتَهُ وَقَدْ ضَمِنَ لِي تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْعِصْمَةَ مِنَ النَّاسِ وَهُوَ اللهُ الْكَافِي الْكَرِيمُ

میں اپنے لئے بندگی اور اسکے لئے ربوبیت کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے لئے اس کی ربوبیت کی گواہی دیتا ہوں اسکے پیغام وحی کو پہنچانا چاہتا ہوں کہیں ایسا نہ ہو کہ کوتاہی کی شکل میں وہ عذاب نازل ہوجائے جس کا دفع کرنے والا کوئی نہ ہو اگرچہ بڑی تدبیر سے کام لیا جائے اور اس کی دوستی خالص ہے۔ اس خدائے وحدہ لاشریک نے مجھے بتایا کہ اگر میں نے اس پیغام کو نہ پہنچایا جو اس نے علی کے متعلق مجھ پر نازل فرمایا ہے تو اسکی رسالت کی تبلیغ نہیں کی اور اس نے میرے لوگوں کے شر سے حفاظت کی ضمانت لی ہے اور خدا ہمارے لئے کافی اور بہت زیادہ کرم کرنے والا ہے۔

فَاَوْحَى إِلَيَّ: بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ يَا اَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ. فِي عَلِيٍّ يَعْنِي فِي الْخِلَافَةِ لِعَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ وَإِنْ لَمْ

تَفۡعَلۡ فَمَا بَلَّغۡتَ رِسَالَتَهُ وَاللّٰهُ يَعۡصِمُكَ مِنَ النَّاسِ

اس خداوند کریم نے یہ حکم دیا ہے: "اے رسولؐ! جو حکم تمہاری طرف علیؑ (یعنی علی بن ابی طالبؑ کی خلافت) کے بارے میں نازل کیا گیا ہے، اسے پہنچا دو، اور اگر تم نے ایسا نہ کیا تو رسالت کی تبلیغ نہیں کی اور اللہ تمہیں لوگوں کے شر سے محفوظ رکھے گا"۔

مَعَاشِرَ النَّاسِ مَا قَصَّرۡتُ فِيۡ تَبۡلِيۡغِ مَا أَنۡزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى إِلَىَّ وَأَنَا أُبَيِّنُ لَكُمۡ سَبَبَ هٰذِهِ الۡآيَةِ: إِنَّ جِبۡرَئِيۡلَ هَبَطَ إِلَىَّ مِرَارًا ثَلَاثًا يَأۡمُرُنِيۡ عَنِ السَّلَامِ رَبِّيۡ وَهُوَ السَّلَامُ اَنۡ اَقُوۡمَ فِيۡ هٰذَا الۡمَشۡهَدِ فَاُعۡلِمَ كُلَّ أَبۡيَضَ وَاَسۡوَدَ: أَنَّ عَلِيَّ بۡنَ أَبِيۡطَالِبٍ أَخِيۡ وَوَصِيِّيۡ وَخَلِيۡفَتِيۡ عَلٰى أُمَّتِيۡ وَالۡاَمَامُ مِنۡ بَعۡدِيۡ اَلَّذِيۡ مَحَلُّهُ مِنِّيۡ مَحَلُّ هَارُوۡنَ مِنۡ مُوۡسٰى اَلَّا اَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعۡدِيۡ وَهُوَ وَلِيُّكُمۡ بَعۡدَ اللّٰهِ وَرَسُوۡلِهِ

ایہا الناس! میں نے حکم کی تعمیل میں کوئی کوتاہی نہیں کی اور میں اس آیت کے نازل ہونے کا سبب واضح کر دینا چاہتا ہوں: جبرئیل تین بار میرے پاس خداوندِ سلام پروردگار (کہ وہ سلام ہے) کا یہ حکم لے کر نازل ہوئے کہ میں اسی مقام پر ٹھہر کر سفید و سیاہ کو یہ اطلاع دے دوں کہ علی بن ابی طالبؑ میرے بھائی، وصی، جانشین اور میرے بعد امامؑ ہیں ان کی منزل میرے لئے ویسی ہی ہے جیسے موسیٰؑ کے لئے ہارونؑ کی تھی۔ فرق صرف یہ ہے کہ میرے بعد کوئی نبی نہ ہوگا، وہ اللہ و رسولؐ کے بعد تمہارے حاکم ہیں۔

وَقَدۡ أَنۡزَلَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى عَلَىَّ بِذٰلِكَ آيَةً مِنۡ كِتَابِهِ هِيَ: إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهُ وَالَّذِيۡنَ آمَنُوۡا الَّذِيۡنَ يُقِيۡمُوۡنَ الصَّلَاةَ وَيُؤۡتُوۡنَ الزَّكَاةَ وَهُمۡ رَاكِعُوۡنَ وَعَلِيُّ بۡنُ أَبِيۡطَالِبٍ الَّذِيۡ اَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَهُوَ رَاكِعٌ يُرِيۡدُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فِيۡ كُلِّ حَالٍ

اس سلسلہ میں خدا نے اپنی کتاب میں مجھ پر یہ آیت نازل کی ہے: "بس تمہارا ولی اللہ ہے اور اسکا رسول اور وہ صاحبان ایمان جو نماز قائم کرتے ہیں اور حالت رکوع میں زکوٰۃ ادا کرتے ہیں" علی بن ابی طالبؑ نے نماز قائم کی ہے اور حالت رکوع میں زکوٰۃ دی ہے وہ ہر حال میں رضاء الٰہی کے طلب گار ہیں۔

وَسَأَلْتُ جَبْرَئِيلَ أَنْ يَسْتَعْفِيَ لِيَ السَّلَامَ عَنْ تَبْلِيغِ ذٰلِكَ إِلَيْكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ لِعِلْمِي بِقِلَّةِ الْمُتَّقِينَ وَ كَثْرَةِ الْمُنَافِقِينَ وَإِدْغَالِ اللَّائِمِينَ وَحِيَلِ الْمُسْتَهْزِئِينَ بِالْاِسْلَامِ الَّذِينَ وَصَفَهُمُ اللّٰهُ فِي كِتَابِهِ بِأَنَّهُمْ يَقُولُونَ بِأَلْسِنَتِهِمْ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ وَيَحْسَبُونَهُ هَيِّنًا وَهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيمٌ وَ كَثْرَةِ اَذَاهُمْ لِي غَيْرَ مَرَّةٍ حَتّٰى سَمَّوْنِي اُذُنًا وَزَعَمُوا اَنِّي كَذٰلِكَ لِكَثْرَةِ مُلَازَمَتِهِ اِيَّايَ وَإِقْبَالِي عَلَيْهِ وَهَوَاهُ وَقَبُولِهِ مِنِّي

میں نے جبرئیل کے ذریعہ خدا سے یہ گذارش کی کہ مجھے اس وقت تمہارے سامنے اس پیغام کو پہنچانے سے معذور رکھا جائے اس لئے کہ میں متقین کی قلت اور منافقین کی کثرت، فساد برپا کرنے والے، ملامت کرنے والے اور اسلام کا مذاق اڑانے والے منافقین کی مکاریوں سے باخبر ہوں، جن کے بارے میں خدا نے صاف کہہ دیا ہے کہ "یہ اپنی زبانوں سے وہ کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہے، اور یہ اسے معمولی بات سمجھتے ہیں حالانکہ پروردگار کے نزدیک یہ بہت بڑی بات ہے"۔ اسی طرح منافقین نے بارہا مجھے اذیت پہنچائی ہے یہاں تک کہ وہ مجھے "اُذُنْ" "ہر بات پر کان دھرنے والا" کہنے لگے اور ان کا خیال تھا کہ میں ایسا ہی ہوں چونکہ اس (علیؑ) کے ہمیشہ میرے ساتھ رہنے، اس کی طرف متوجہ رہنے، اور اس کے مجھے قبول کرنے کی وجہ سے یہاں

تک کہ خداوند عالم نے اس سلسلہ میں آیت نازل کی ہے:

حَتَّى أَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي ذَلِكَ: «وَمِنْهُمُ الَّذِينَ يُؤْذُونَ النَّبِيَّ وَيَقُولُونَ هُوَ أُذُنٌ قُلْ أُذُنُ عَلَى الَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُ أُذُنٌ خَيْرٍ لَكُمْ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةٌ لِلَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ رَسُولَ اللهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

اس مقام پر یہ بات بیان کردینا ضروری ہے کہ "يُؤْمِنُ بِاللهِ" اللہ "باء" کے ساتھ اور "يُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِينَ مومنین" لام کے ساتھ ان دونوں میں یہ فرق ہے کہ پہلے کا مطلب تصدیق کرنا اور دوسرے کا مطلب تواضع اور احترام کا اظہار کرنا ہے۔" اور ان میں سے بعض ایسے ہیں جو رسول کو ستاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ بس کان ہی (کان) ہیں (اے رسولؐ) تم کہدو کہ (کان تو ہیں مگر) تمہاری بھلائی (سننے) کے کان ہیں کہ خدا پر ایمان رکھتے ہیں اور مومنین (کی باتوں) کا یقین رکھتے ہیں"

وَلَوْ شِئْتُ أَنْ أُسَمِّيَ الْقَائِلِينَ بِذَلِكَ بِأَسْمَائِهِمْ لَسَمَّيْتُ وَأَنْ أَوْمِئَ إِلَيْهِمْ بِأَعْيَانِهِمْ لَأَوْمَأْتُ وَأَنْ أَدُلَّ عَلَيْهِمْ لَدَلَلْتُ وَلَكِنِّي وَاللهِ فِي أُمُورِهِمْ قَدْ تَكَرَّمْتُ

ورنہ میں چاہوں تو "اُذُنْ" کہنے والوں میں سے ایک ایک کا نام بھی بتا سکتا ہوں، اگر میں چاہوں تو ان کی طرف اشارہ کرسکتا ہوں اور اگر چاہوں تو تمام نشانیوں کے ساتھ ان کا تعارف بھی کراسکتا ہوں، لیکن میں ان معاملات میں کرم اور بزرگی سے کام لیتا ہوں۔

وَكُلُّ ذَلِكَ لَا يَرْضَى اللهُ مِنِّي إِلَّا أَنْ أُبَلِّغَ مَا أَنْزَلَ اللهُ إِلَيَّ فِي حَقِّ عَلِيٍّ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ فِي حَقِّ عَلِيٍّ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ

فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ وَاللهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ

لیکن ان تمام باتوں کے باوجود مرضی خدا یہی ہے کہ میں اس حکم کی تبلیغ کردوں۔اس کے بعد آنحضرتؐ اس آیت کی تلاوت فرمائی: "اے رسول! جو حکم تمہاری طرف علیؑ کے سلسلہ میں نازل کیا گیا ہے،اسے پہنچادو،اور اگر تم نے ایسا نہ کیا تو رسالت کی تبلیغ نہیں کی اور اللہ تمہیں لوگوں کے شر سے محفوظ رکھے گا"۔

امام کی معرفی کیلئے زمینہ سازی

فَاعْلَمُوا مَعَاشِرَ النَّاسِ ذٰلِكَ فِيهِ وَافْهَمُوهُ وَاعْلَمُوا اَنَّ اللهَ قَدْ نَصَبَهُ لَكُمْ وَلِيًّا وَاِمَامًا فَرَضَ طَاعَتَهُ عَلَى الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَعَلَى التَّابِعِيْنَ لَهُمْ بِاِحْسَانٍ وَعَلَى الْبَادِيْ وَالْحَاضِرِ وَعَلَى الْعَجَمِيِّ وَالْعَرَبِيِّ وَالْحُرِّ وَالْمَمْلُوكِ وَالصَّغِيْرِ وَالْكَبِيْرِ وَعَلَى الْاَبْيَضِ وَالْاَسْوَدِ وَعَلٰى كُلِّ مُوَحِّدٍ مَاضٍ حُكْمُهُ جَازٍ قَوْلُهُ نَافِذٌ اَمْرُهُ مَلْعُوْنٌ مَنْ خَالَفَهُ مَرْحُوْمٌ مَنْ تَبِعَهُ وَصَدَّقَهُ فَقَدْ غَفَرَ اللهُ لَهُ وَلِمَنْ سَمِعَ مِنْهُ وَاَطَاعَ لَهُ

لوگو! جان لو(اس سلسلہ میں خبر دار رہو اس کو سمجھو اور مطلع ہو جاؤ) ہو کہ اللہ نے علیؑ کو تمہارا ولی اور امامؑ بنا دیا ہے اور ان کی اطاعت کو تمام مہاجرین،انصار اور نیکی میں ان کے تابعین اور ہر شہری، دیہاتی،عجمی،عربی،آزاد،غلام،صغیر،کبیر،سیاہ،سفید پر واجب کر دیا ہے۔ہر توحید پرست کیلئے ان کا حکم جاری،ان کا امر نافذ اور ان کا قول قابل اطاعت ہے،ان کا مخالف ملعون اور ان کا پیرو مستحق رحمت ہے۔جو ان کی تصدیق کرے گا اور ان کی بات سن کر اطاعت کرے گا اللہ اسکے گناہوں کو بخش دے گا۔

مَعاشِرَ النَّاسِ إِنَّهُ آخِرُ مَقامٍ اَقُومُهُ فِي هٰذَا الْمَشْهَدِ فَاسْمَعُوا وَاَطِيْعُوا وَانْقَادُوْا لِأَمْرِ اللهِ رَبِّكُمْ فَإِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ هُوَ مَوْلَاكُمْ وَاِلٰهُكُمْ ثُمَّ مِنْ دُوْنِهِ رَسُوْلُهُ وَنَبِيُّهُ الْمُخَاطِبُ لَكُمْ ثُمَّ مِنْ بَعْدِيْ عَلِيٌّ وَلِيُّكُمْ وَاِمَامُكُمْ بِاَمْرِ اللهِ رَبِّكُمْ ثُمَّ الْاِمَامَةُ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ مِنْ وُلْدِهِ اِلَى يَوْمٍ تَلْقَوْنَ اللهَ وَرَسُولَهُ لَا حَلَالَ اِلَّا مَا اَحَلَّهُ اللهُ وَرَسُوْلُهُ وَهُمْ وَلَا حَرَامَ اِلَّا مَا حَرَّمَهُ اللهُ عَلَيْكُمْ وَرَسُوْلُهُ وَهُمْ وَاللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَرَّفَنِي الْحَلَالَ وَالْحَرَامَ وَأَنَا أَفْضَيْتُ بِمَا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ مِنْ كِتَابِهِ وَحَلَالِهِ وَحَرَامِهِ اِلَيْهِ

ایہا الناس! یہ اس مقام پر میرا آخری قیام ہے لہٰذا میری بات سنو، اور اطاعت کرو اور اپنے پروردگار کے حکم کو تسلیم کرو۔ اللہ تمہارا ربّ، ولی اور پروردگار ہے اور اس کے بعد اس کا رسول محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہارا حاکم ہے جو آج تم سے خطاب کر رہا ہے۔ اس کے بعد علیؑ تمہارا ولی اور بحکم خدا تمہارا امامؑ ہے اس کے بعد امامت میری ذریت اور اس کی اولاد میں تمہارے خدا اور رسولؐ سے ملاقات کے دن تک باقی رہے گی۔ حلال وہی ہے جس کو اللہ، رسول اور انہوں (بارہ ائمہؑ) نے حلال کیا ہے اور حرام وہی ہے جس کو اللہ، رسولؐ اور ان بارہ اماموںؑ نے تم پر حرام کیا ہے۔ اللہ نے مجھے حرام وحلال کی تعلیم دی ہے اور اس نے اپنی کتاب اور حلال وحرام میں سے جس چیز کا مجھے علم دیا تھا وہ سب میں نے اس (علیؑ) کے حوالہ کر دیا۔

مَعاشِرَ النّاسِ فَضِّلُوْهُ مَا مِنْ عِلْمٍ اِلَّا وَقَدْ اَحْصَاهُ اللهُ فِيَّ وَكُلُّ عِلْمٍ عُلِّمْتُ فَقَدْ اَحْصَيْتُهُ فِيْ اِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَمَا مِنْ عِلْمٍ اِلَّا وَقَدْ عَلَّمْتُهُ عَلِيًّا وَهُوَ الْاِمَامُ الْمُبِيْنُ الَّذِيْ ذَكَرَهُ اللهُ فِيْ سُوْرَةِ يٰسٓ: وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنَاهُ فِيْ اِمَامٍ مُبِيْنٍ

ایہا الناس! علیؑ کو دوسروں پر فضیلت دو خداوند عالم نے ہر علم کا احصاء ان میں کر دیا ہے اور کوئی علم ایسا نہیں ہے جو اللہ نے مجھے عطا نہ کیا ہو اور جو کچھ خدا نے مجھے عطا کیا تھا سب میں نے علیؑ کے حوالہ کر دیا ہے۔ وہ امامِ مبین ہیں اور خداوند عالم قرآن کریم میں ارشاد فرماتا ہے: ”ہم نے ہر چیز کا احصاء امام مبین میں کر دیا ہے“

مَعاشِرَ النّاسِ لَا تَضِلُّوا عَنْهُ وَلَا تَنْفِرُوا مِنْهُ وَلَا تَسْتَنْكِفُوا عَنْ وِلَايَتِهِ فَهُوَ الَّذِي يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ وَيَعْمَلُ بِهِ وَيُزْهِقُ الْبَاطِلَ وَيَنْهى عَنْهُ وَلَا تَأْخُذُهُ فِي اللهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ أَوَّلُ مَنْ آمَنَ بِاللهِ وَرَسُولِهِ لَمْ يَسْبِقْهُ إِلَى الْإِيمَانِ بِي أَحَدٌ وَالَّذِي فَدَى رَسُولَ اللهِ بِنَفْسِهِ، وَالَّذِي كَانَ مَعَ رَسُولِ اللهِ وَلَا أَحَدَ يَعْبُدُ اللهَ مَعَ رَسُولِهِ مِنَ الرِّجَالِ غَيْرُهُ أَوَّلُ النَّاسِ صَلَاةً وَأَوَّلُ مَنْ عَبَدَ اللهَ مَعِي أَمَرْتُهُ عَنِ اللهِ أَنْ يَنَامَ فِي مَضْجَعِي فَفَعَلَ فَادِيًا لِي بِنَفْسِهِ

ایہا الناس! علیؑ سے بھٹک نہ جانا، ان سے بیزار نہ ہو جانا اور ان کی ولایت کا انکار نہ کر دینا کہ وہی حق کی طرف ہدایت کرنے والے، حق پر عمل کرنے والے، باطل کو فنا کر دینے والے اور اس سے روکنے والے ہیں، انہیں اس راہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پروا نہیں ہوتی۔ وہ سب سے پہلے اللہ و رسولؐ پر ایمان لائے اور اپنے جی جان سے رسولؐ پر قربان تھے وہ اس وقت رسولؐ کے ساتھ تھے جب لوگوں میں سے ان کے علاوہ کوئی عبادت خدا کرنے والا نہ تھا (انہوں نے لوگوں میں سب سے پہلے نماز قائم کی اور میرے ساتھ خدا کی عبادت کی ہے میں نے خداوند عالم کی طرف سے ان کو اپنے بستر پر لیٹنے کا حکم دیا تو وہ بھی اپنی جان فدا کرتے ہوئے میرے بستر پر سو گئے۔

مَعَاشِرَ النّاسِ! فَضِّلُوهُ فَقَدْ فَضَّلَهُ اللهُ وَاقْبَلُوهُ فَقَدْ نَصَبَهُ اللهُ

ایہا الناس! انہیں افضل قرار دو کہ انہیں اللہ نے فضیلت دی ہے اور انہیں قبول کرو کہ انہیں اللہ نے امام بنایا ہے۔

مَعَاشِرَ النَّاسِ! إِنَّهُ إِمَامٌ مِنَ اللهِ وَلَنْ يَتُوبَ اللهُ عَلَى اَحَدٍ اَنْكَرَ وِلَايَتَهُ وَلَنْ يَغْفِرَ لَهُ حَتْمًا عَلَى اللهِ اَنْ يَفْعَلَ ذٰلِكَ بِمَنْ خَالَفَ اَمْرَهُ وَاَنْ يُعَذِّبَهُ عَذَابًا نُكْرًا اَبَدَ الْآبَادِ وَدَهْرَ الدُّهُورِ فَاحْذَرُوا اَنْ تُخَالِفُوهُ فَتَصْلُوا نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ اُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ

ایہا الناس! وہ اللہ کی طرف سے امام ہیں اور جو ان کی ولایت کا انکار کرے گا نہ اس کی توبہ قبول ہوگی اور نہ اس کی بخشش کا کوئی امکان ہے بلکہ اللہ یقیناً اس امر پر مخالفت کرنے والے کے ساتھ ایسا کرے گا اور اسے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے بدترین عذاب میں مبتلا کرے گا۔ لہٰذا تم ان کی مخالفت سے بچو کہیں ایسا نہ ہو کہ اس جہنم میں داخل ہو جاؤ جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں اور جس کو کفار کے لئے مہیا کیا گیا ہے۔

مَعَاشِرَ النَّاسِ بِي وَاللهِ بَشَّرَ الْاَوَّلُونَ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ وَأَنَا وَاللهِ خَاتَمُ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَالْحُجَّةُ عَلَى جَمِيعِ الْمَخْلُوقِينَ مِنْ أَهْلِ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرَضِينَ فَمَنْ شَكَّ فِي ذٰلِكَ فَقَدْ كَفَرَ كُفْرَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُولَى وَمَنْ شَكَّ فِي شَيْءٍ مِنْ قَوْلِي هٰذَا فَقَدْ شَكَّ فِي كُلِّ مَا اُنْزِلَ إِلَيَّ وَمَنْ شَكَّ فِي وَاحِدٍ مِنَ الْاَئِمَّةِ فَقَدْ شَكَّ فِي الْكُلِّ مِنْهُمْ وَالشَّاكُّ فِينَا فِي النَّارِ

ایہا الناس! خدا کی قسم تمام انبیاء علیہم السلام و مرسلین نے مجھے بشارت دی ہے اور میں خاتم الانبیاء والمرسلین اور زمین و آسمان کی تمام مخلوقات کے لئے حجت پروردگار ہوں

جو اس بات میں شک کرے گا وہ گذشتہ زمانۂ جاہلیت جیسا کافر ہو جائے گا اور جس نے میری کسی ایک بات میں بھی شک کیا اس نے گویا تمام باتوں کو مشکوک قرار دیدیا اور جس نے ہمارے کسی ایک امام کے سلسلہ میں شک کیا اس نے تمام اماموں کے بارے میں شک کیا اور ہمارے بارے میں شک کرنے والے کا انجام جہنم ہے۔ اس بات کا بیان کر دینا بھی ضروری ہے کہ شاید "جاہلیت اول کے کفر" سے دور جاہلیت کے کفر کے درجہ میں سے شدید ترین درجہ ہے۔

مَعَاشِرَ النَّاسِ! حَبَانِي اللهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهٰذِهِ الْفَضِيلَةِ مَنًّا مِنْهُ عَلَيَّ وَإِحْسَانًا مِنْهُ إِلَيَّ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ أَلَا لَهُ الْحَمْدُ مِنِّي أَبَدَ الْآبِدِينَ وَدَهْرَ الدَّاهِرِينَ وَعَلَىٰ كُلِّ حَالٍ مَعَاشِرَ النَّاسِ! فَضِّلُوا عَلِيًّا فَإِنَّهُ أَفْضَلُ النَّاسِ بَعْدِي مِنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَىٰ مَا أَنْزَلَ اللهُ الرِّزْقَ وَبَقِيَ الْخَلْقُ

ایہا الناس! اللہ نے جو مجھے یہ فضیلت عطا کی ہے یہ اس کا کرم اور احسان ہے۔ اس کے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے اور وہ میری طرف سے تا ابد اور ہر حال میں اسکی حمد و سپاس ہے۔

مَلْعُونٌ مَلْعُونٌ مَغْضُوبٌ مَغْضُوبٌ مَنْ رَدَّ عَلَيَّ قَوْلِي هٰذَا وَلَمْ يُوَافِقْهُ أَلَا إِنَّ جَبْرَئِيلَ خَبَّرَنِي عَنِ اللهِ تَعَالَىٰ بِذٰلِكَ وَيَقُولُ: مَنْ عَادَىٰ عَلِيًّا وَلَمْ يَتَوَلَّهُ فَعَلَيْهِ لَعْنَتِي وَغَضَبِي وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ وَاتَّقُوا اللهَ أَنْ تُخَالِفُوهُ فَتَزِلَّ قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوتِهَا .إِنَّ اللهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ

ایہا الناس! علیؑ کی فضیلت کا اقرار کرو کہ وہ میرے بعد ہر مرد و زن سے افضل و برتر ہے جب تک اللہ رزق نازل کر رہا ہے اور اس کی مخلوق باقی ہے۔ جو میری اس بات کو رَدّ کرے اور اس کی موافقت نہ کرے وہ ملعون ہے ملعون ہے اور مغضوب ہے مغضوب ہے۔ جبرئیل نے مجھے یہ خبر دی ہے کہ پروردگار کا ارشاد ہے کہ جو علیؑ سے دشمنی کرے گا اور انہیں اپنا حاکم تسلیم نہ

کرے گا اس پر میری لعنت اور میرا غضب ہے۔ لہٰذا ہر شخص کو یہ دیکھنا چاہئے کہ اس نے کل کے لئے کیا مہیا کیا ہے۔ اس کی مخالفت کرتے وقت اللہ سے ڈرو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ راہ حق سے قدم پھسل جائیں اور اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔

مَعَاشِرَ النَّاسِ! اِنَّهُ جَنْبُ اللهِ الَّذِیْ ذَکَرَ فِیْ کِتَابِهِ الْعَزِیْزِ فَقَالَ تَعَالٰی مُخْبِرًا عَمَّنْ یُخَالِفُهُ: اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ یَا حَسْرَتَا عَلٰی مَا فَرَّطْتُ فِیْ جَنْبِ اللهِ

ایہا الناس! علیؑ وہ جنب اللہ ہیں جن کا خداوند عالم نے اپنی کتاب میں تذکرہ کیا ہے اور ان کی مخالفت کرنے والے کے بارے میں فرمایا ہے: ہائے افسوس کہ میں نے جنب خدا کے حق میں بڑی کوتاہی کی ہے۔

مَعَاشِرَ النَّاسِ! تَدَبَّرُوا الْقُرْآنَ وَافْهَمُوْا آیَاتِهِ وَانْظُرُوْا اِلٰی مُحْکَمَاتِهِ وَلَا تَتَّبِعُوْا مُتَشَابِهَهُ فَوَاللهِ لَنْ یُبَیِّنَ لَکُمْ زَوَاجِرَهُ وَلَنْ یُوْضِحَ لَکُمْ تَفْسِیْرَهُ اِلَّا الَّذِیْ اَنَا آخِذٌ بِیَدِهِ وَمُصْعِدُهُ اِلَیَّ وَشَائِلٌ بِعَضُدِهِ وَرَافِعُهُ بِیَدِیْ وَمُعْلِمُکُمْ اَنَّ مَنْ کُنْتُ مَوْلَاهُ فَهٰذَا عَلِیٌّ مَوْلَاهُ وَهُوَ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْطَالِبٍ اَخِیْ وَوَصِیِّیْ وَمُوَالَاتُهُ مِنَ اللهِ عَزَّوَجَلَّ اَنْزَلَهَا عَلَیَّ

ایہا الناس! قرآن میں فکر کرو، اس کی آیات کو سمجھو، محکمات میں غور و فکر کرو اور متشابہات کے پیچھے نہ پڑو۔ خدا کی قسم قرآن مجید کے باطن اور اس کی تفسیر کو اس کے علاوہ اور کوئی واضح نہ کر سکے گا۔ جس کا ہاتھ میرے ہاتھ میں ہے اور جس کا بازو تھام کر میں نے بلند کیا ہے اور جس کے بارے میں یہ بتا رہا ہوں کہ جس کا میں مولا ہوں اس کا یہ علیؑ مولا ہے۔ یہ علی بن ابی طالبؑ میرا بھائی ہے اور وصی بھی۔ اس کی ولایت کا حکم اللہ کی طرف سے ہے جو مجھ پر نازل ہوا ہے۔

مَعَاشِرَ النَّاسِ! اِنَّ عَلِیًا وَالطَّیِبِیْنَ مِنْ وُلْدِیْ مِنْ صُلْبِهٖ هُمُ الثِّقْلُ الْاَصْغَرُ وَالْقُرْآنُ الثِّقْلُ الْاَکْبَرُ فَکُلٌّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مُنْبِئٌ عَنْ صَاحِبِهٖ وَمُوَافِقٌ لَهٗ لَنْ یَفْتَرِقَا حَتّٰی یَرِدَا عَلَی الْحَوْضَ اَلَا اِنَّهُمْ اُمَنَاءُ اللّٰهِ فِیْ خَلْقِهٖ وَحُکَّامُهُ فِیْ اَرْضِهٖ اَلَا وَقَدْ اَدَّیْتُ اَلَا وَقَدْ بَلَّغْتُ اَلَّا وَقَدْ أَسْمَعْتُ اَلَا وَقَدْ اَوْضَحْتُ اَلَا وَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ وَأَنَا قُلْتُ عَنِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَلَا اَنَّهٗ لَا أَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ غَیْرَ اَخِیْ هٰذَا اَلَا لَا تَحِلُّ اَمْرَةُ الْمُؤْمِنِیْنَ بَعْدِیْ لِاَحَدٍ غَیْرِهٖ

ایہاالناس! علیؑ اوران کی نسل سے میری پاکیزہ اولاد ثقل اصغر ہیں اور قرآن ثقل اکبر ہے ان میں سے ہرایک دوسرے کی خبر دیتا ہے اوراس سے جدا نہ ہوگا یہاں تک کہ دونوں حوض کوثر پر وردگار ہوں گے جان لو! میرے یہ فرزند مخلوقات میں خدا کے امین اور زمین میں خدا کے حکام ہیں۔ آگاہ ہوجاؤمیں نے ادا کر دیا میں نے پیغام کو پہنچا دیا۔ میں نے بات سنادی، میں نے حق کوواضح کردیا، آگاہ ہوجاؤجواللہ نے کہاوہ میں نے دہرادیا۔ پھر آگاہ ہوجاؤکہ امیر المومنین میرے اس بھائی کے علاوہ کوئی نہیں ہے اوراس کے علاوہ یہ منصب کسی کے لئے سزاوارنہیں ہے۔

امام علی علیہ السلام کا باقاعدہ بعنوان امام معرفی

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھوں پر امیر المؤمنین علیہ السلام کا بلند ہونا

اس کے بعد علیؑ کو اپنے ہاتھوں پر بازو پکڑ کر بلند کیا یہ اس وقت کی بات ہے جب حضرت علی علیہ السلام منبر پر پیغمبر اسلامؐ سے ایک زینہ نیچے کھڑے ہوئے تھے اور آنحضرتؐ کے دائیں طرف مائل تھے گویا دونوں ایک ہی مقام پر کھڑے ہوئے ہیں۔

ثم قال: اَیُّهَا النَّاسُ! مَنْ اَوْلٰی بِكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ؟ قَالُوا: اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهُ فَقَالَ: اَلَا فَمَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَهٰذَا عَلِيٌّ مَوْلَاهُ اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ

اس کے بعد پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دست مبارک سے حضرت علی علیہ السلام کو بلند کیا اور ان کے دونوں ہاتھوں کو آسمان کی طرف اٹھایا اور علیؑ کو اتنا بلند کیا کہ آپؑ کے قدم مبارک آنحضرتؐ کے گھٹنوں کے برابر آ گئے۔اس کے بعد آپؐ نے فرمایا:

مَعَاشِرَ النَّاسِ! هٰذَا عَلِيٌّ اَخِيْ وَوَصِيِّيْ وَوَاعِيْ عِلْمِيْ وَخَلِيْفَتِيْ فِيْ أُمَّتِيْ عَلٰی مَنْ آمَنَ بِيْ وَعَلٰی تَفْسِيْرِ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالدَّاعِيْ إِلَيْهِ وَالْعَامِلُ بِمَا يَرْضَاهُ وَالْمُحَارِبُ لِاَعْدَائِهِ وَالْمُوَالِيْ عَلٰی طَاعَتِهِ وَالنَّاهِيْ عَنْ مَعْصِيَتِهِ إِنَّهُ خَلِيْفَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَاَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْإِمَامُ الْهَادِيْ مِنَ اللّٰهِ وَقَاتِلُ النَّاكِثِيْنَ وَالْقَاسِطِيْنَ وَالْمَارِقِيْنَ بِأَمْرِ اللّٰهِ يَقُوْلُ اللّٰهُ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ

ایھا الناس! یہ علیؑ میرا بھائی اور وصی اور میرے علم کا مخزن اور میری امت میں سے مجھ پر ایمان لانے والوں کے لئے میرا خلیفہ ہے اور کتاب خدا کی تفسیر کی رو سے بھی میرا جانشین ہے یہ خدا کی طرف دعوت دینے والا،اس کی مرضی کے مطابق عمل کرنے والا،اس کے دشمنوں سے جہاد کرنے والا،اس کی اطاعت۔پر ساتھ دینے والا،اس کی معصیت سے روکنے والا۔ یہ اس کے رسول کا جانشین اور مومنین کا امیر ہدایت کرنے والا امام ہے اور ناکثین (بیعت شکن) قاسطین (ظالم) اور مارقین (خارجی افرا سے جہاد کرنے والا ھے ۔خداوند عالم فرماتا ہے:"میرے پاس بات میں تبدیلی نہیں ہوتی ہے"

بِأَمْرِكَ يَا رَبِّ اَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَانْصُرْ

مَنْ نَصَرَهُ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ وَالْعَنْ مَنْ اَنْكَرَهُ وَاغْضِبْ عَلَى مَنْ جَحَدَ حَقَّهُ اللّٰهُمَّ إِنَّكَ أَنْزَلْتَ الْآيَةَ فِي عَلِيٍّ وَلِيِّكَ عِنْدَ تَبْيِينِ ذٰلِكَ وَنَصْبِكَ إِيَّاهُ لِهٰذَا الْيَوْمِ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِيْنًا وَقُلْتَ: إِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْإِسْلَامُ وَقُلْتَ وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أُشْهِدُكَ أَنِّي قَدْ بَلَّغْتُ

خدایا تیرے حکم سے کہہ رہا ہوں۔ خدایا علیؑ کے دوست کو دوست رکھنا اور علیؑ کے دشمن کو دشمن قرار دینا، جو علیؑ کی مدد کرے اس کی مدد کرنا اور جو علیؑ کو ذلیل ورسوا کرے تو اس کو ذلیل ورسوا کرنا ان کے منکر پر لعنت کرنا اور ان کے حق کا انکار کرنے والے پر غضب نازل کرنا۔ پروردگارا! تو نے اس مطلب کو بیان کرتے وقت اور آج کے دن علیؑ کو تاج ولایت پہناتے وقت علیؑ کے بارے میں یہ آیت نازل فرمائی: ”آج میں نے دین کو کامل کر دیا، نعمت کو تمام کر دیا اور اسلام کو پسندیدہ دین قرار دیدیا“ ”اور جو اسلام کے علاوہ کوئی دین تلاش کرے گا وہ دین قبول نہ کیا جائے گا اور وہ شخص آخرت میں خسارہ والوں میں ہوگا“ پروردگارا میں تجھے گواہ قرار دیتا ہوں کہ میں نے تیرے حکم کی تبلیغ کر دی۔

امت پر مسئلہ امامت پر توجہ دینے کی تاکید

مَعَاشِرَ النَّاسِ! إِنَّمَا أَكْمَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ دِيْنَكُمْ بِإِمَامَتِهِ فَمَنْ لَمْ يَأْتَمَّ بِهِ وَبِمَنْ يَقُوْمُ مَقَامَهُ مِنْ وُلْدِيْ مِنْ صُلْبِهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَالْعَرْضِ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَأُولٰئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَفِي النَّارِ هُمْ خَالِدُوْنَ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ

ایہا الناس ! اللہ نے دین کی تکمیل علیؑ کی امامت سے کی ہے۔لہٰذا جو علیؑ اور ان کے صلب سے آنے والی میری اولاد کی امامت کا اقرار نہ کرے گا۔اس کے دنیا و آخرت کے تمام اعمال برباد ہو جائیں گے وہ جہنم میں ہمیشہ ہمیشہ رہے گا۔ایسے لوگوں کے عذاب میں کوئی تخفیف نہ ہوگی اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔

مَعَاشِرَ النَّاسِ هٰذَا عَلِي اَنْصَرُكُمْ لِي وَاَحَقُّكُمْ بِي وَاَقْرَبُكُمْ اِلَی وَاَعَزُّكُمْ عَلَی وَاللهُ عَزَّوَجَلَّ وَاَنَا عَنْهُ رَاضِيَانِ وَمَا نَزَلَتْ آيَةُ رِضِیً فِي الْقُرْآنِ اِلَّا فِيْهِ وَلَا خَاطَبَ اللهُ الَّذِيْنَ آمَنُوْا اِلَّا بَدَأَ بِهِ وَلَا نَزَلَتْ آيَةُ مَدْحٍ فِي الْقُرْآنِ اِلَّا فِيْهِ وَلَا شَهِدَ اللهُ بِالْجَنَّةِ فِي هَلْ اَتٰی عَلَی الْاِنْسَانِ اِلَّا لَهُ وَلَا اَنْزَلَهَا فِي سِوَاهُ وَلَا مَدَحَ بِهَا غَيْرَهُ

ایہا الناس ! یہ علیؑ ہے تم میں سب سے زیادہ میری مدد کرنے والا ،تم میں سے میرے سب سے زیادہ قریب تر اور میری نگاہ میں عزیز تر ہے۔اللہ اور میں دونوں اس سے راضی ہیں۔قرآن کریم میں جو بھی رضا کی آیت ہے وہ اسی کے بارے میں ہے اور جہاں بھی یا ایہا الذین آمنوا کہا گیا ہے اس کا پہلا مخاطب یہی ہے قرآن میں ہر آیت مدح اسی کے بارے میں ہے۔سورہ ہل اتی میں جنت کی شہادت صرف اسی کے حق میں دی گئی ہے اور یہ سورہ اس کے علاوہ کسی غیر کی مدح میں نازل نہیں ہوا ہے۔

مَعَاشِرَ النَّاسِ! هُوَ نَاصِرُ دِيْنِ اللهِ وَالْمُجَادِلُ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ وَهُوَ التَّقِي النَّقِي الْهَادِي الْمَهْدِي نَبِيُّكُمْ خَيْرُ نَبِي وَوَصِيُّكُمْ خَيْرُ وَصِي وَبَنُوْهُ خَيْرُ الْاَوْصِيَاءِ

ایہا الناس ! یہ دین خدا کا مددگار، رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دفاع کرنے والا ،متقی، پاکیزہ صفت، ہادی اور مہدی ہے۔تمہارا نبیؐ سب سے بہترین نبیؐ اور اس کا وصیؑ بہترین وصیؑ ہے اور اس کی اولاد بہترین اوصیاء ہیں۔

مَعَاشِرَ النَّاسِ! ذُرِّيَّةُ كُلِّ نَبِيٍّ مِنْ صُلْبِهِ وَذُرِّيَّتِي مِنْ صُلْبِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِ ابْنِ اَبِي طَالِبٍ

ایہا الناس! ہر نبی کی ذریت اس کے صلب سے ہوتی ہے اور میری ذریت علیؑ کے صلب سے ہے۔

مَعَاشِرَ النَّاسِ! اِنَّ اِبْلِيْسَ اَخْرَجَ آدَمَ مِنَ الْجَنَّةِ بِالْحَسَدِ فَلَا تَحْسُدُوْهُ فَتَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَتَزِلَّ أَقْدَامُكُمْ فَإِنَّ آدَمَ أُهْبِطَ إِلَى الْاَرْضِ بِخَطِيْئَةٍ وَاحِدَةٍ وَهُوَ صَفْوَةُ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَكَيْفَ بِكُمْ وَاَنْتُمْ أَنْتُمْ وَمِنْكُمْ اَعْدَاءُ اللهِ

ایہا الناس! ابلیس نے حسد کر کے آدم کو جنت سے نکلوا دیا لہٰذا خبر دار تم علیؑ سے حسد نہ کرنا کہ تمہارے اعمال برباد ہو جائیں، اور تمہارے قدموں میں لغزش پیدا ہو جائے آدم صفی اللہ ہونے کے باوجود ایک ترک اولیٰ پر زمین میں پہنچا دیئے گئے تو تم کیا ہو اور تمہاری کیا حقیقت ہے۔ تم میں دشمنان خدا بھی پائے جاتے ہیں۔

اَلَا وَاِنَّهُ لَا يَبْغِضُ عَلِيًا اِلَّا شَقِيٌ وَلَا يَوَالِي عَلِيًا اِلَّا تَقِيٌ وَلَا يُؤْمِنُ بِهِ إِلَّا مُؤْمِنٌ مُخْلِصٌ وَفِي عَلِيٍ. وَاللهِ نَزَلَتْ سُوْرَةُ الْعَصْرِ: بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَالْعَصْرِ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ اِلَّا عَلِيِ الَّذِيْ آمَنَ وَرَضِيَ بِالْحَقِّ وَالصَّبْرِ

یاد رکھو علیؑ کا دشمن صرف شقی ہوگا اور علیؑ کا دوست صرف تقی ہوگا اس پر ایمان رکھنے والا صرف مومن مخلص ہی ہو سکتا ہے اور خدا کی قسم علیؑ کے بارے میں ہی سورہ عصر نازل ہوا ہے۔ "بنام خدائے رحمان ورحیم۔ قسم ہے عصر کی، بیشک انسان خسارہ میں ہے" مگر علیؑ جو ایمان لائے اور حق اور صبر پر راضی ہوئے۔

مَعَاشِرَ النَّاسِ! قَدْ اسْتَشْهَدْتُ اللهَ وَبَلَّغْتُكُمْ رِسَالَتِيْ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنُ

ایہا الناس! میں نے خدا کو گواہ بنا کر اپنے پیغام کو پہنچا دیا اور رسول کی ذمہ داری اس سے زیادہ کچھ نہیں ہے۔

مَعَاشِرَ النَّاسِ! اَتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تُقَاتِہِ وَلَا تَمُوتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ

ایہا الناس! اللہ سے ڈرو، جو ڈرنے کا حق ہے اور خبردار! اس وقت تک دنیا سے نہ جانا جب تک اس کے اطاعت گذار نہ ہو جاؤ۔

منافقین کی کارشکنیوں کی طرف اشارہ

مَعَاشِرَ النَّاسِ! آمِنُوْا بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہِ وَالنُّوْرِ الَّذِیْ اُنْزِلَ مَعَہُ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَطْمِسَ وُجُوْھًا فَنَرُدَّھَا عَلٰی اَدْبَارِھَا اَوْ نَلْعَنَھُمْ کَمَا لَعَنَّا اَصْحَابَ السَّبْتِ بِاللّٰہِ مَا عَنٰی بِھٰذِہِ الْآیَۃِ اِلَّا قَوْمًا مِنْ اَصْحَابِیْ اَعْرِفُھُمْ بِاَسْمَائِھِمْ وَاَنْسَابِھِمْ وَقَدْ اُمِرْتُ بِالصَّفْحِ عَنْھُمْ فَلْیَعْمَلْ کُلُّ امْرِءٍ عَلٰی مَا یَجِدُ لِعَلِیٍّ فِیْ قَلْبِہِ مِنَ الْحُبِّ وَالْبُغْضِ

ایہا الناس! ”اللہ، اس کے رسولؐ اور اس نور پر ایمان لاؤ جو اس کے ساتھ نازل کیا گیا ہے۔ قبل اس کے کہ خدا کچھ چہروں کو بگاڑ کر انہیں پشت کی طرف پھیر دے یا ان پر اصحاب سبت کی طرح لعنت کرے“ جملہ ”جو شخص اپنے دل میں علیؑ سے محبت اور بغض کے مطابق عمل کرتا ہے“ کی آٹھویں حصہ کے دوسرے جزء میں وضاحت کی جائے گی ۔خدا کی قسم اس آیت سے میرے اصحاب کی ایک قوم کا قصد کیا گیا ہے کہ جن کے نام ونسب سے میں آشنا ہوں لیکن مجھے ان سے پردہ پوشی کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ پس ہر انسان اپنے دل میں حضرت علی علیہ السلام کی محبت یا بغض کے مطابق عمل کرتا ہے۔

مَعَاشِرَ النَّاسِ! اَلنُّوْرُ مِنَ اللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ مَسْلُوْکٌ فِیَّ ثُمَّ فِیْ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْطَالِبٍ عَلَیْہِ السَّلَامُ

ثُمَّ فِي النَّسلِ مِنهُ إِلَى القَائِمِ المَهدِيِّ الَّذِي يَأخُذُ بِحَقِّ اللهِ وَبِكُلِّ حَقٍّ هُوَ لَنَا لِأَنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ قَد جَعَلَنَا حُجَّةً عَلَى المُقَصِّرِينَ وَالمُعَانِدِينَ وَالمُخَالِفِينَ وَالخَائِنِينَ وَالآثِمِينَ وَالظَّالِمِينَ وَالغَاصِبِينَ مِن جَمِيعِ العَالَمِينَ

ایہا الناس! نور کی پہلی منزل میں ہوں میرے بعد علیؑ اور ان کے بعد ان کی نسل ہے اور یہ سلسلہ اس مہدیؑ قائم تک برقرار رہے گا جو اللہ کا حق اور ہمارا حق حاصل کرے گا ۞ چونکہ اللہ نے ہم کو تمام مقصرین، معاندین، مخالفین، خائنین، آثمین اور ظالمین کے مقابلہ میں اپنی حجت قرار دیا ہے۔

مَعَاشِرَ النَّاسِ! أُنذِرُكُم أَنِّي رَسُولُ اللهِ قَد خَلَت مِن قَبلِي الرُّسُلُ أَفَإِن مِتُّ أَو قُتِلتُ انقَلَبتُم عَلَى أَعقَابِكُم ؟ وَمَن يَنقَلِب عَلَى عَقِبَيهِ فَلَن يَضُرَّ اللهَ شَيئًا وَسَيَجزِي اللهُ الشَّاكِرِينَ الصَّابِرِينَ أَلَا وَإِنَّ عَلِيًّا هُوَ المَوصُوفُ بِالصَّبرِ وَالشُّكرِ ثُمَّ مِن بَعدِهِ وُلدِي مِن صُلبِهِ

ایہا الناس! میں تمہیں باخبر کرنا چاہتا ہوں کہ میں تمہارے لئے اللہ کا نمائندہ ہوں جس سے پہلے بہت سے رسول گذر چکے ہیں۔ تو کیا میں مر جاؤں یا قتل ہو جاؤں تو تم اپنے پرانے دین پر پلٹ جاؤ گے؟ تو یاد رکھو جو پلٹ جائے گا وہ اللہ کا کوئی نقصان نہیں کرے گا اور اللہ شکر کرنے والوں کو جزا دینے والا ہے۔ آگاہ ہو جاؤ کہ علیؑ کے صبر و شکر کی تعریف کی گئی ہے اور ان کے بعد میری اولاد کو صابر و شاکر قرار دیا گیا ہے۔ جو ان کے صلب سے ہے۔

مَعَاشِرَ النَّاسِ! لَا تَمُنُّوا عَلَيَّ بِإِسلَامِكُم بَل لَا تَمُنُّوا عَلَى اللهِ فَيُحبِطَ عَمَلَكُم وَيَسخَطَ عَلَيكُم وَيَبتَلِيَكُم بِشُوَاظٍ مِن نَارٍ وَنُحَاسٍ، إِنَّ رَبَّكُم لَبِالمِرصَادِ

ایہا الناس! مجھ پر اپنے اسلام کا احسان نہ رکھو بلکہ خدا پر بھی احسان نہ سمجھو کہ وہ

تمہارے اعمال کو نیست و نابود کردے اور تم سے ناراض ہو جائے، اور تمہیں آگ اور "پگھلے ہوئے" تانبے کے عذاب میں مبتلا کردے تمہارا پروردگار مسلسل تم کو نگاہ میں رکھے ہوئے ہے۔ ۞ آنحضرتؐ نے "پہلے صحیفہ ملعونہ" کی طرف اشارہ فرمایا ہے جس پر منافقین کے پانچ بڑے افراد نے حجۃ الوداع کے موقع پر کعبہ میں دستخط کئے تھے جس کا خلاصہ یہ تھا کہ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد خلافت ان کے اہل بیت علیہم السلام تک نہیں پہنچنی چاہئے اس سلسلہ میں اس کتاب کے تیسرے حصہ کے دوسرے جزء کی طرف رجوع کیجئے"۔

مَعَاشِرَ النَّاسِ! إِنَّهُ سَيَكُونُ مِنْ بَعْدِي أَئِمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يُنْصَرُونَ

ایہا الناس! عنقریب میرے بعد ایسے امام آئیں گے جو جہنم کی دعوت دیں گے اور قیامت کے دن ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

مَعَاشِرَ النَّاسِ! إِنَّ اللهَ وَأَنَا بَرِيئَانِ مِنْهُمْ

ایہا الناس! اللہ اور میں دونوں ان لوگوں سے بیزار ہیں۔

مَعَاشِرَ النَّاسِ! إِنَّهُمْ وَأَنْصَارَهُمْ وَأَتْبَاعَهُمْ وَأَشْيَاعَهُمْ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ وَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ

ایہا الناس! یہ لوگ اور ان کے اتباع و انصار سب جہنم کے پست ترین درجے میں ہوں گے اور یہ متکبر لوگوں کا بدترین ٹھکانا ہے۔

أَلَا إِنَّهُمْ أَصْحَابُ الصَّحِيفَةِ فَلْيَنْظُرْ أَحَدُكُمْ فِي صَحِيفَتِهِ!

آگاہ ہو جاؤ کہ یہ لوگ اصحاب صحیفہ ہیں لہٰذا تم میں سے ہر ایک اپنے صحیفہ پر نظر رکھے۔

قَالَ فَذَهَبَ عَلَى ٱلنَّاسِ إِلاَّ شِرْذِمَةً مِنْهُمْ أَمْرُ ٱلصَّحِيفَةِ

راوی کہتا ہے: جس وقت پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی زبان مبارک سے "صحیفۂ ملعونہ" کا نام ادا کیا اکثر لوگ آپ کے اس کلام کا مقصد نہ سمجھ سکے اور اذہان میں سوال ابھرنے لگے صرف لوگوں کی قلیل جماعت آپ کے اس کلام کا مقصد سمجھ پائی۔

مَعَاشِرَ ٱلنَّاسِ إِنِّي أَدَعُهَا إِمَامَةً وَ وِرَاثَةً فِي عَقِبِي إِلَى يَوْمِ ٱلْقِيَامَةِ وَ قَدْ بَلَّغْتُ مَا أُمِرْتُ بِتَبْلِيغِهِ حُجَّةً عَلَى كُلِّ حَاضِرٍ وَ غَائِبٍ وَ عَلَى كُلِّ أَحَدٍ مِمَّنْ شَهِدَ أَوْ لَمْ يَشْهَدْ وُلِدَ أَوْ لَمْ يُولَدْ فَلْيُبَلِّغِ ٱلْحَاضِرُ ٱلْغَائِبَ وَ ٱلْوَالِدُ ٱلْوَلَدَ إِلَى يَوْمِ ٱلْقِيَامَةِ

ایہا الناس! آگاہ ہو جاؤ کہ میں خلافت کو امامت اور وراثت کے طور پر قیامت تک کے لئے اپنی اولاد میں امانت قرار دے کر جا رہا ہوں اور مجھے جس امر کی تبلیغ کا حکم دیا گیا تھا میں نے اس کی تبلیغ کر دی ہے تا کہ ہر حاضر و غائب، موجود و غیر موجود، مولود و غیر مولود سب پر حجت تمام ہو جائے۔ اب حاضر کا فریضہ ہے کہ قیامت تک اس پیغام کو غائب تک اور ماں باپ اپنی اولاد کے حوالہ کرتے رہیں۔

وَسَيَجْعَلُونَ الْاِمَامَةَ بَعْدِي مُلْكًا وَاغْتِصَاباً اَلَا لَعَنَ اللهُ الْغَاصِبِيْنَ الْمُغْتَصِبِيْنَ وَعِنْدَهَا سَيَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَا الثَّقَلَانِ مَنْ يَفْرُغُ وَيُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِنْ نَارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ ۞ مَعَاشِرَ النَّاسِ، اِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَكُنْ لِيَذَرُكُمْ عَلٰى مَا اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَمَا كَانَ اللهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ

میرے بعد عنقریب لوگ اس امامت (خلافت) کو باشاہت سمجھ کر غصبی غصب کر لیں گے، خدا غاصبین اور تجاوز کرنے والوں پر لعنت کرے۔ یہ وہ وقت ہو گا جب (اے جن و انس تم پر عذاب آئے گا آگ اور (پگھلے ہوئے) تانبے کے شعلے برسائے

جائیں گے جب کوئی کسی کی مدد کرنے والا نہ ہوگا۔

مَعَاشِرَ النَّاسِ إِنَّهُ مَا مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا وَ اللّٰهُ مُهْلِكُهَا بِتَكْذِيبِهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمُمَلِّكُهَا الْإِمَامَ الْمَهْدِيَّ وَاللّٰهُ مُصَدِّقٌ وَعْدَهُ

ایہا الناس! اللہ تم کو انہیں حالات میں نہ چھوڑے گا جب تک خبیث اور طیب کو الگ الگ نہ کرا ایہا الناس! کوئی قریہ ایسا نہیں ہے مگر یہ کہ اللہ (اس میں رہنے والوں کو آیات الٰہی کی تکذیب کی بنا پر) ہلاک کر دے گا اور اسے حضرت مہدیؑ کی حکومت کے زیر سلطہ لے آئے گا یہ اللہ کا وعدہ ہے اور اللہ صادق الوعد ہے۔

مَعَاشِرَ النَّاسِ! قَدْ ضَلَّ قَبْلَكُمْ أَكْثَرُ الْأَوَّلِينَ وَاللّٰهُ لَقَدْ أَهْلَكَ الْأَوَّلِينَ وَهُوَ مُهْلِكُ الْآخِرِينَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَىٰ: أَلَمْ نُهْلِكِ الْأَوَّلِينَ، ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْآخِرِينَ كَذَٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ

ایہا الناس! تم سے پہلے اکثر لوگ ہلاک ہو چکے ہیں اور اللہ ہی نے ان لوگوں کو ہلاک کیا ہے اور وہی بعد والوں کو ہلاک کرنے والا ہے۔ خداوند عالم کا فرمان ہے: ”کیا ہم نے ان کے پہلے والوں کو ہلاک نہیں کر دیا ہے پھر دوسرے لوگوں کو بھی انہیں کے پیچھے لگا دیں گے ہم مجرموں کے ساتھ اسی طرح کا برتاؤ کرتے ہیں اور آج کے دن جھٹلانے والوں کے لئے بربادی ہی بربادی ہے“۔

مَعَاشِرَ النَّاسِ! إِنَّ اللّٰهَ قَدْ أَمَرَنِي وَنَهَانِي وَقَدْ أَمَرْتُ عَلِيًّا وَنَهَيْتُهُ بِأَمْرِهِ فَعِلْمُ الْأَمْرِ وَالنَّهْيِ لَدَيْهِ فَاسْمَعُوا لِأَمْرِهِ تَسْلَمُوا وَأَطِيعُوهُ تَهْتَدُوا وَانْتَهُوا لِنَهْيِهِ تَرْشُدُوا وَصِيرُوا إِلَىٰ مُرَادِهِ وَلَا تَتَفَرَّقْ بِكُمُ السُّبُلُ عَنْ سَبِيلِهِ

ایہا الناس! اللہ نے مجھے امر و نہی کی ہدایت کی ہے اور میں نے اللہ کے حکم سے علیؑ کو

وہ امرونہی الٰہی سے باخبر ہیں۔ض ان کے امر کی اطاعت کروتا کہ سلامتی پاؤ، ان کی پیروی کروتا کہ ہدایت پاؤان کے روکنے پر رک جاؤتا کہ راہ راست پر آجاؤ۔ ان کی مرضی پر چلواور مختلف راستے تمہیں اس کی راہ سے منحرف کردیں گے۔

اہل بیت علیہم السلام کے پیروکار اور ان کے دشمنان

مَعَاشِرَ النَّاسِ! أَنَا صِرَاطُ اللهِ الْمُسْتَقِيمُ الَّذِىْ اَمَرَكُمْ بِاتِّبَاعِهِ ثُمَّ عَلِى مِنْ بَعْدِى ثُمَّ وُلْدِى مِنْ صُلْبِهِ أَئِمَّةُ الْهُدَى يَهْدُوْنَ إِلَى الْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُوْنَ

میں وہ صراط مستقیم ہوں جس کی اتباع کا خدا نے حکم دیا ہے۔ پھر میرے بعد علیؑ ہیں اوران کے بعد میری اولاد جوان کے صلب سے ہے یہ سب وہ امام ہیں جو حق کے ساتھ ہدایت کرتے ہیں اورحق کے ساتھ انصاف کرتے ہیں۔

۞ اس کے بعد آنحضرتؐ نے سورہ الحمد کی تلاوت کے بعد اس طرح فرمایا:

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ فِيَّ نَزَلَتْ وَفِيهِمْ وَاللهِ نَزَلَتْ وَلَهُمْ عَمَّتْ وَاِيَّاهُمْ خَصَّتْ اُولٰئِكَ اَوْلِيَاءُ اللهِ الَّذِيْنَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ اَلَا إِنَّ حِزْبَ اللهِ هُمُ الْغَالِبُوْنَ

خدا کی قسم یہ سورہ میرے اور میری اولاد کے بارے میں نازل ہوئی ہے، اس میں اولاد کے لئے عمومیت بھی ہے اور اولاد کے ساتھ خصوصیت بھی ہے۔ یہی خدا کے دوست ہیں جن کے لئے نہ کوئی خوف ہے اور نہ کوئی حزن! یہ حزب اللہ ہیں جو ہمیشہ

غالب رہنے والے ہیں۔

أَلَا إِنَّ أَعْدَاءَهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ الْغَاوُونَ إِخْوَانُ الشَّيَاطِينِ يُوحِي بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُورًا

آگاہ ہوجاؤ کہ دشمنان علی ہی اہلِ تفرقہ، اہل تعدی اور برادران شیطان ہیں جو باطیل کو خواہشات نفسانی کی وجہ سے ایک دوسرے تک پہنچاتے ہیں۔

أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَهُمُ الَّذِينَ ذَكَرَهُمُ اللهُ فِي كِتَابِهِ فَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ: لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللهَ وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ أَوْ أَبْنَاءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ أُولَئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُمْ بِرُوحٍ مِنْهُ وَيُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ أُولَئِكَ حِزْبُ اللهِ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

"آپ کبھی نہ دیکھیں گے کہ جو قوم اللہ اور آخرت پر ایمان رکھنے والی ہے وہ ان لوگوں سے دوستی کر رہی ہے جو اللہ اور رسولؐ سے دشمنی کرنے والے ہیں چاہے وہ ان کے باپ دادا یا اولاد یا برادران یا عشیرۃ اور قبیلہ والے ہی کیوں نہ ہوں اللہ نے صاحبان ایمان کے دلوں میں ایمان لکھ دیا ہے" آگاہ ہوجاؤ کہ ان (اہل بیتؑ) کے دوست ہی وہ افراد ہیں جن کی توصیف پروردگار نے اس انداز سے کی ہے: الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ أُولَئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُمْ مُهْتَدُونَ "جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان کو ظلم سے آلودہ نہیں کیا انہیں کے لئے امن ہے اور وہی ہدایت یافتہ ہیں"

أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَهُمُ الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ وَصَفَهُمُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ: الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ أُولَئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُمْ مُهْتَدُونَ أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَهُمُ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَرْتَابُوا

آ گاہ ہو جاؤ کہ ان کے دوست وہی ہیں جو ایمان لائے ہیں اور شک میں نہیں پڑے ہیں ۔آ گاہ ہو جاؤ کہ ان کے دوست ہی وہ ہیں جو جنت میں امن وسکون کے ساتھ داخل ہوں گے اور ملائکہ سلام کے ساتھ یہ کہہ کے ان کا استقبال کریں گے کہ تم طیب وطاہر ہو،لہٰذا جنت میں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے داخل ہو جاؤ“

أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَهُمُ الَّذِيْنَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ آمِنِيْنَ تَلَقَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ بِالتَّسْلِيْمِ يَقُوْلُوْنَ: سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خَالِدِيْنَ أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَهُمْ لَهُمُ الْجَنَّةُ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ أَلَا إِنَّ أَعْدَاءَهُمُ الَّذِيْنَ يَصْلَوْنَ سَعِيْرًا

آ گاہ ہو جاؤ کہ ان کے دوست ہی وہ ہیں جن کے لئے جنت ہے اور انہیں جنت میں بغیر حساب رزق دیا جائیگا۔آ گاہ ہو جاؤ کہ ان (اہل بیت) کے دشمن ہی وہ ہیں جو آتش جہنم کے شعلوں میں داخل ہوں گے۔آ گاہ ہو جاؤ کہ ان کے دشمن وہ ہیں جو جہنم کی آواز اُس عالم میں سنیں گے کہ اس کے شعلے بھڑک رہے ہوں گے اور وہ ان کو دیکھیں گے۔

اَلا إِنَّ أَعْدَاءَهُمُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ لِجَهَنَّمَ شَهِيْقًا وَهِيَ تَفُوْرُ وَيَرَوْنَ لَهَا زَفِيْرًا اَلَا إِنَّ أَعْدَاءَهُمُ الَّذِيْنَ قَالَ اللهُ فِيْهِمْ : كُلَّمَا دَخَلَتْ أُمَّةٌ لَعَنَتْ أُخْتَهَا حَتّٰى إِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا قَالَتْ أُخْرٰيهُمْ لِاُوْلٰيهُمْ رَبَّنَا هٰؤُلَاءِ اَضَلُّوْنَا فَآتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِنَ النَّارِ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَلٰكِنْ لَا تَعْلَمُوْنَ

آ گاہ ہو جاؤ کہ ان کے دشمن وہ ہیں جن کے بارے میں خداوند عالم فرماتا ہے:” (جہنم میں) داخل ہونے والا ہر گروہ دوسرے گروہ پر لعنت کرے گا آ گاہ ہو جاؤ کہ ان کے دشمن ہی وہ ہیں جن کے بارے میں پروردگار کا فرمان ہے:“

أَلَا إِنَّ أَعْدَاءَهُمُ الَّذِينَ قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ: كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ قَالُوا بَلَى قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللهُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ فَاعْتَرَفُوا بِذَنْبِهِمْ فَسُحْقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَهُمُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ، لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ

"جب کوئی گروہ داخل جہنم ہوگا تو جہنم کے خازن سوال کریں گے کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا؟ تو وہ کہیں گے آیا تو تھا لیکن ہم نے اسے جھٹلا دیا اور یہ کہہ دیا کہ اللہ نے کچھ بھی نازل نہیں کیا ہے تم لوگ خود بہت بڑی گمراہی میں مبتلا ہو۔ آگاہ ہو جاؤ تو اب جہنم والوں کے لئے تو رحمت خدا سے دوری ہی دوری ہے"

مَعَاشِرَ النَّاسِ! شَتَّانَ مَا بَيْنَ السَّعِيرِ وَالْأَجْرِ الْكَبِيرِ مَعَاشِرَ النَّاسِ! عَدُوُّنَا مَنْ ذَمَّهُ اللهُ وَلَعَنَهُ وَوَلِيُّنَا كُلُّ مَنْ مَدَحَهُ اللهُ وَأَحَبَّهُ. مَعَاشِرَ النَّاسِ! أَلَا وَإِنِّي أَنَا النَّذِيرُ وَعَلِيٌّ الْبَشِيرُ. مَعَاشِرَ النَّاسِ! أَلَا وَإِنِّي مُنْذِرٌ وَعَلِيٌّ هَادٍ. مَعَاشِرَ النَّاسِ! إِنِّي نَبِيٌّ وَعَلِيٌّ وَصِيِّي. مَعَاشِرَ النَّاسِ! أَلَا وَإِنِّي رَسُولٌ وَعَلِيٌّ الْإِمَامُ وَالْوَصِيُّ مِنْ بَعْدِي وَالْأَئِمَّةُ مِنْ بَعْدِهِ وُلْدُهُ أَلَا وَإِنِّي وَالِدُهُمْ وَهُمْ يَخْرُجُونَ مِنْ صُلْبِهِ

آگاہ ہو جاؤ کہ ان کے دوست ہی وہ ہیں جو اللہ سے از غیب ڈرتے ہیں اور انہیں کے لئے مغفرت اور اجر عظیم ہے۔ ایہا الناس! دیکھو آگ کے شعلوں اور اجر عظیم کے مابین کتنا فاصلہ ہے۔ ایہا الناس! ہمارا دشمن وہ ہے جس کی اللہ نے مذمت کی اور اس پر لعنت کی ہے اور ہمارا دوست وہ ہے جس کی اللہ نے تعریف کی ہے اور اس کو دوست رکھتا ہے۔ ایہا الناس! آگاہ ہو جاؤ کہ میں ڈرانے والا ہوں اور علیؑ بشارت دینے والے ہیں۔

ایہا الناس! میں انذار کرنے والا اور علیؑ ہدایت کرنے والے ہیں۔ ایہا الناس! میں پیغمبر ہوں اور علیؑ میرے جانشین ہیں۔ ایہا الناس! آگاہ ہو جاؤ میں پیغمبرؐ ہوں اور علیؑ میرے بعد امامؑ اور میرے وصیؑ ہیں اور ان کے بعد کے امامؑ ان کے فرزند ہیں آگاہ ہو جاؤ کہ میں ان کا باپ ہوں اور وہ اس کے صلب سے پیدا ہونگے۔

امام مہدی عجل اللہ تعالیٰ فرجہم

أَلَا إِنَّ خَاتَمَ الْأَئِمَّةِ مِنَّا الْقَائِمَ الْمَهْدِيَ أَلَا إِنَّهُ الظَّاهِرُ عَلَى الدِّيْنِ أَلَا إِنَّهُ الْمُنْتَقِمُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ أَلَا إِنَّهُ فَاتِحُ الْحُصُوْنِ وَهَادِمُهَا أَلَا إِنَّهُ غَالِبُ كُلِّ قَبِيْلَةٍ مِنْ أَهْلِ الشِّرْكِ وَهَادِيْهَا

یاد رکھو کہ آخری امام ہمارا ہی قائم مہدیؑ ہے، وہ ادیان پر غالب آنے والا اور ظالموں سے انتقام لینے والا ہے، وہی قلعوں کو فتح کرنے والا اور ان کو منہدم کرنے والا ہے، وہی مشرکین کے ہر گروہ پر غالب اور ان کی ہدایت کرنے والا ہے۔

أَلَا إِنَّهُ الْمُدْرِكُ بِكُلِّ ثَارٍ لِأَوْلِيَاءِ اللّٰهِ أَلَا إِنَّهُ النَّاصِرُ لِدِيْنِ اللّٰهِ أَلَا إِنَّهُ الْغَرَّافُ مِنْ بَحْرٍ عَمِيْقٍ أَلَا إِنَّهُ يَسِمُ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ بِفَضْلِهِ وَكُلَّ ذِيْ جَهْلٍ بِجَهْلِهِ أَلَا إِنَّهُ خِيَرَةُ اللّٰهِ وَمُخْتَارُهُ أَلَا إِنَّهُ وَارِثُ كُلِّ عِلْمٍ وَالْمُحِيْطُ بِكُلِّ فَهْمٍ

آگاہ ہو جاؤ وہی اولیاء خدا کے خون کا انتقام لینے والا اور دین خدا کا مددگار ہے جان لو! کہ وہ عمیق سمندر سے استفادہ کرنے والا ہے۔ عمیق دریا سے مراد میں چند احتمال پائے جاتے ہیں، منجملہ دریائے علم الٰہی، یا دریائے قدرت الٰہی، یا اس سے مراد قدرتوں کا وہ مجموعہ ہے جو خداوند عالم نے امام علیہ السلام کو مختلف جہتوں سے عطا فرمایا ہے" وہی ہر صاحب فضل پر اس کے فضل اور ہر جاہل پر اس کی جہالت کا نشانہ لگانے والا ہے۔

أَلا إِنَّهُ الْمُخْبِرُ عَنْ رَبِّهِ عَزَّوَجَلَّ وَالْمُشَيِّدُ لِأَمْرِ آيَاتِهِ أَلا إِنَّهُ الرَّشِيدُ السَّدِيدُ أَلا إِنَّهُ الْمُفَوَّضُ إِلَيْهِ أَلا إِنَّهُ قَدْ بَشَّرَ بِهِ مَنْ سَلَفَ مِنَ الْقُرُونِ بَيْنَ يَدَيْهِ أَلا إِنَّهُ الْبَاقِي حُجَّةً وَلا حُجَّةَ بَعْدَهُ وَلا حَقَّ إِلَّا مَعَهُ وَلَا نُورَ إِلَّا عِنْدَهُ أَلا إِنَّهُ لَا غَالِبَ لَهُ وَلَا مَنْصُورَ عَلَيْهِ أَلا وَإِنَّهُ وَلِيُّ اللهِ فِي أَرْضِهِ وَحَكَمُهُ فِي خَلْقِهِ وَأَمِينُهُ فِي سِرِّهِ وَعَلَانِيَتِهِ

آگاہ ہوجاؤ کہ وہی اللہ کا منتخب اور پسندیدہ ہے، وہی ہر علم کا وارث اور اس پر احاطہ رکھنے والا ہے۔ آگاہ ہوجاؤ وہی پروردگار کی طرف سے خبر دینے والا اور آیات الٰہی کو بلند کرنے والا ہے وہی رشید اور صراط مستقیم پر چلنے والا ہے اسی کو اللہ نے اپنا قانون سپرد کیا ہے۔ اسی کی بشارت دورِ سابق میں دی گئی ہے۔ وہی حجت باقی ہے اور اس کے بعد کوئی حجت نہیں ہے، ہر حق اس کے ساتھ ہے اور ہر نور اس کے پاس ہے، اس پر کوئی غالب آنے والا نہیں ہے وہ زمین پر خدا کا حاکم مخلوقات میں اس کی طرف سے حَکَم اور خفیہ اور علانیہ ہر مسئلے میں اس کا امین ہے۔

بیعت کا مسئلہ

مَعَاشِرَ النَّاسِ! إِنِّي قَدْ بَيَّنْتُ لَكُمْ وَأَفْهَمْتُكُمْ وَهٰذَا عَلِيٌّ يُفْهِمُكُمْ بَعْدِي أَلا وَأَنِّي عِنْدَ انْقِضَاءِ خُطْبَتِي أَدْعُوكُمْ إِلَى مُصَافَقَتِي عَلَى بَيْعَتِهِ وَالْإِقْرَارِ بِهِ ثُمَّ مُصَافَقَتِهِ بَعْدِي

ایہا الناس! میں نے سب بیان کر دیا اور سمجھا دیا، اب میرے بعد یہ علی تمہیں سمجھائیں گے آگاہ ہوجاؤ! کہ میں تمہیں خطبہ کے اختتام پر اس بات کی دعوت دیتا ہوں کہ پہلے میرے ہاتھ پر ان کی بیعت کا اقرار کرو، اس کے بعد ان کے ہاتھ پر بیعت کرو، میں نے اللہ کے ساتھ بیعت کی ہے اور علیؑ نے میری بیعت کی ہے اور میں خداوند عالم کی جانب سے تم سے علیؑ کی بیعت لے رہا ہوں (خدا فرماتا ہے)

أَلا وَاِنِّي قَدْ بَايَعْتُ اللهَ وَعَلِي قَدْ بَايَعَنِي وَأَنَا آخِذُكُمْ بِالْبَيْعَةِ لَهُ عَنِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللهَ يَدُ اللهِ فَوْقَ أَيْدِيْهِمْ فَمَنْ نَكَثَ فَإِنَّمَا يَنْكُثُ عَلَى نَفْسِهِ وَمَنْ أَوْفَى بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهُ اللهَ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيْمًا

ایہاالناس! میں نے سب بیان کردیا اور سمجھادیا، اب میرے بعد یہ علیؑ تمہیں سمجھائیں گے آگاہ ہوجاؤ! کہ میں تمہیں خطبہ کے اختتام پر اس بات کی دعوت دیتا ہوں کہ پہلے میرے ہاتھ پر ان کی بیعت کا اقرار کرو، اس کے بعد ان کے ہاتھ پر بیعت کرو، میں نے اللہ کے ساتھ بیعت کی ہے اور علیؑ نے میری بیعت کی ہے اور میں خداوند عالم کی جانب سے تم سے علیؑ کی بیعت لے رہا ہوں (خدا فرماتا ہے)

حلال وحرام اور واجبات ومحرمات

مَعَاشِرَ النَّاسِ! إِنَّ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِاعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ

ایہاالناس! یہ حج اور عمرہ اور یہ صفا ومروہ سب شعائر اللہ ہیں (خداوند عالم فرماتا ہے: "لہٰذا جو شخص بھی حج یا عمرہ کرے اس کے لئے کوئی حرج نہیں ہے کہ وہ ان دونوں پہاڑیوں کا چکر لگائے"

مَعَاشِرَ النَّاسِ! حُجُّوا الْبَيْتَ فَمَا وَرَدَهُ أَهْلُ بَيْتٍ اِلَّا اسْتَغْنَوْا وَأُبْشِرُوْا وَلَا تَخَلَّفُوْا عَنْهُ اِلَّا بُتِرُوْا وَافْتَقَرُوْا

ایہاالناس! خانۂ خدا کا حج کرو جو لوگ یہاں آجاتے ہیں وہ بے نیاز ہوجاتے ہیں خوش ہوتے ہیں اور جو اس سے الگ ہوجاتے ہیں وہ محتاج ہوجاتے ہیں

مَعَاشِرَ النَّاسِ مَا وَقَفَ بِالْمَوْقِفِ مُؤْمِنٌ إِلَّا غَفَرَ اللهُ لَهُ مَا سَلَفَ مِنْ ذَنْبِهِ إِلَى وَقْتِهِ ذٰلِكَ فَإِذَا انْقَضَتْ حَجَّتُهُ اسْتَأْنَفَ عَمَلَهُ

ایہاالناس! کوئی مومن کسی موقف (عرفات، مشعر، منیٰ) میں وقوف ہیں کرتا مگر یہ کہ خدا اس وقت تک کے گناہ معاف کر دیتا ہے، لہٰذا حج کے بعد اسے از سر نو نیک اعمال کا سلسلہ شروع کرنا چاہیے

مَعَاشِرَ النَّاسِ! اَلْحُجَّاجُ مُعَانُونَ وَنَفَقَاتُهُمْ مُخَلَّفَةٌ عَلَيْهِمْ وَاللهُ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ

ایہاالناس! حجاج کی مدد کی جاتی ہے اوران کے اخراجات کا اس کی طرف سے معاوضہ دیا جاتا ہے اور اللہ محسنین کے اجر کو ضائع نہیں کرتا ہے۔

مَعَاشِرَ النَّاسِ! حُجُّوا الْبَيْتَ بِكَمَالِ الدِّينِ وَالتَّفَقُّهِ وَلَا تَنْصَرِفُوا عَنِ الْمَشَاهِدِ إِلَّا بِتَوْبَةٍ وَإِقْلَاعٍ

ایہاالناس! پورے دین اور معرفت احکام کے ساتھ حج بیت اللہ کرو، اور جب وہ مقدس مقامات سے واپس ہو تو مکمل توبہ اور ترک گناہ کے ساتھ۔

مَعَاشِرَ النَّاسِ! أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ كَمَا أَمَرَكُمُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنْ طَالَ عَلَيْكُمُ الْأَمَدُ فَقَصَّرْتُمْ أَوْ نَسِيتُمْ فَعَلِيٌّ وَلِيُّكُمْ وَمُبَيِّنٌ لَكُمُ الَّذِي نَصَبَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لَكُمْ بَعْدِي أَمِينَ خَلْقِهِ إِنَّهُ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ وَهُوَ وَمَنْ يَخْلُفُ مِنْ ذُرِّيَّتِي يُخْبِرُونَكُمْ بِمَا تَسْأَلُونَ عَنْهُ وَيُبَيِّنُونَ لَكُمْ مَا لَا تَعْلَمُونَ

ایہاالناس! نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو جس طرح اللہ نے تمھیں حکم دیا ہے اگر وقت زیادہ گذر گیا ہے اور تم نے کوتاہی ونسیان سے کام لیا ہے تو علیؑ تمہارے ولی اور تمہارے لئے بیان کرنے والے ہیں جن کو اللہ نے میرے بعد اپنی مخلوق پر امین بنایا ہے اور میرا جانشین

بنایا ہے وہ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں ۔ وہ اور جو میری نسل سے ہیں وہ تمہارے ہر سوال کا جواب دیں گے اور جو کچھ تم نہیں جانتے ہو سب بیان کر دیں گے ۔

أَلا إِنَّ الْحَلالَ وَالْحَرامَ أَكْثَرُ مِنْ أَنْ أُحْصِيَهُما وَأُعَرِّفَهُما فَآمُرُ بِالْحَلالِ وَأَنْهى عَنِ الْحَرامِ فِي مَقامٍ واحِدٍ فَأُمِرْتُ أَنْ آخُذَ الْبَيْعَةَ مِنْكُمْ وَالصَّفْقَةَ لَكُمْ بِقَبُولِ ما جِئْتُ بِهِ عَنِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي عَلِيٍّ أَميرِ الْمُؤْمِنينَ وَالْأَوْصِياءِ مِنْ بَعْدِهِ الَّذينَ هُمْ مِنّي وَمِنْهُ إمامَةً فيهِمْ قائِمَةً خاتِمُها الْمَهْدِيُّ إِلى يَوْمٍ يَلْقَى اللهَ الَّذي يُقَدِّرُ وَيَقْضي

آگاہ ہو جاؤ کہ حلال و حرام اتنے زیادہ ہیں کہ سب کا احصاء اور بیان ممکن نہیں ہے مجھے اس مقام پر تمام حلال و حرام کی امر و نہی کرنے اور تم سے بیعت لینے کا حکم دیا گیا ہے اور تم سے یہ عہد لے لوں کہ جو پیغام علیؑ اور ان کے بعد کے ائمہ کے بارے میں خدا کی طرف سے لایا ہوں، تم ان سب کا اقرار کرلو کہ یہ سب میری نسل اور اس (علیؑ) سے ہیں اور امامت صرف انہیں کے ذریعہ قائم ہوگی ان کا آخری مہدیؑ ہے جو قیامت تک حق کے ساتھ فیصلہ کرتا رہے گا"

مَعاشِرَ النّاسِ! وَكُلُّ حَلالٍ دَلَلْتُكُمْ عَلَيْهِ وَكُلُّ حَرامٍ نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَإِنّي لَمْ أَرْجِعْ عَنْ ذلِكَ وَلَمْ أُبَدِّلْ أَلا فَاذْكُرُوا ذلِكَ وَاحْفَظُوهُ وَتَواصَوْا بِهِ وَلا تُبَدِّلُوهُ وَلا تُغَيِّرُوهُ

ایہا الناس! میں نے جس جس حلال کی تمہارے لئے رہنمائی کی ہے اور جس جس حرام سے روکا ہے کسی سے نہ رجوع کیا ہے اور نہ ان میں کوئی تبدیلی کی ہے لہٰذا تم اسے یاد رکھو اور محفوظ کرلو، ایک میں پھر اپنے لفظوں کی تکرار کرتا ہوں: نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو، نیکیوں کا حکم دو، برائیوں سے روکو۔

أَلا وَإِنِّي أُجَدِّدُ الْقَوْلَ: أَلا فَأَقِيمُوا الصَّلاةَ وَآتُوا الزَّكاةَ وَأْمُرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ أَلا وَاَنَّ رَأْسَ الْاَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ أَنْ تَنْتَهُوا اِلَى قَوْلِي وَتُبَلِّغُوهُ مَنْ لَمْ يَحْضُرْ وَتَأْمُرُوهُ بِقَبُولِهِ عَنِّي وَتَنْهَوْهُ عَنْ مُخَالَفَتِهِ فَاِنَّهُ أَمْرٌ مِنَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمِنِّي وَلَا أَمْرَ بِمَعْرُوفٍ وَلا نَهْيَ عَنْ مُنْكَرٍ اِلَّا مَعَ اَمَامٍ مَعْصُومٍ

اور یہ یاد رکھو کہ امر بالمعروف کی اصل یہ ہے کہ میری بات کی تہہ تک پہنچ جاؤ اور جو لوگ حاضر نہیں ہیں ان تک پہنچاؤ اور اس کے قبول کرنے کا حکم دو اور اس کی مخالفت سے منع کرو اس لئے کہ یہی اللہ کا حکم ہے اور یہی میرا حکم بھی ہے اور امام معصوم کو چھوڑ کر نہ کوئی امر بالمعروف ہوسکتا ہے اور نہ نہی عن المنکر۔

مَعاشِرَ النَّاسِ! اَلْقُرْآنُ يُعَرِّفُكُمْ أَنَّ الْأَئِمَّةَ مِنْ بَعْدِهِ وُلْدُهُ وَعَرَّفْتُكُمْ أَنَّهُمْ مِنِّي وَمِنْهُ حَيْثُ يَقُولُ اللهُ فِي كِتَابِهِ: وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً فِي عَقِبِهِ وَقُلْتُ: لَنْ تَضِلُّوا مَا إِنْ تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا

ایہا الناس! قرآن نے بھی تمہیں سمجھایا ہے کہ علیؑ کے بعد امام ان کے فرزند ہیں اور میں نے تم کو یہ بھی سمجھا دیا ہے کہ یہ سب میری اور علی کی نسل سے ہیں جیسا کہ پروردگار نے فرمایا ہے:

مَعاشِرَ النَّاسِ! اَلتَّقْوى اَلتَّقْوى وَاحْذَرُوا السَّاعَةَ كَمَا قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ: إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ

"اللہ نے (امامت) انہیں کی اولاد میں کلمہ باقیہ قرار دیا ہے" اور میں نے بھی تمہیں بتادیا ہے کہ جب تک تم قرآن اور عترت سے متمسک رہو گے ہرگز گمراہ نہ ہو گے

اُذْكُرُوا الْمَمَاتَ وَالْمَعَادَ وَالْحِسَابَ وَالْمَوَازِينَ وَالْمُحَاسَبَةَ بَيْنَ

يَدَى رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالثَّوَابَ وَالْعِقَابَ فَمَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ أُثِيْبَ عَلَيْهَا وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَيْسَ لَهُ فِي الْجِنَانِ نَصِيْبٌ

ایہا الناس! تقویٰ اختیار کرو تقویٰ۔ قیامت سے ڈرو جیسا کہ خداوند عالم نے فرمایا ہے: ”زلزلہ قیامت بڑی عظیم شیٔ ہے“ موت، قیامت، حساب، میزان، اللہ کی بارگاہ کا محاسبہ، ثواب اور عذاب سب کو یاد کرو کہ وہاں نیکیوں پر ثواب ملتا ہے اور برائی کرنے والے کا جنت میں کوئی حصہ نہیں ہے۔

رسمی طور باقاعدہ بیعت لینا

مَعَاشِرَ النَّاسِ! اَنَّكُمْ أَكْثَرُ مِنْ أَنْ تُصَافِقُوْنِي بِكَفٍّ وَاحِدٍ فِي وَقْتٍ وَاحِدٍ وَقَدْ أَمَرَنِي اللهُ عَزَّوَجَلَّ أَنْ آخُذَ مِنْ أَلْسِنَتِكُمُ الْاِقْرَارَ بِمَا عَقَّدْتُ لِعَلِي أَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَلِمَنْ جَاءَ بَعْدَهُ مِنَ الْاَئِمَّةِ مِنِّي وَمِنْهُ عَلَى مَا أَعْلَمْتُكُمْ أَنَّ ذُرِّيَّتِي مِنْ صُلْبِهِ

ایہا الناس! تمہاری تعداد اتنی زیادہ ہے کہ ایک ایک میرے ہاتھ پر ہاتھ مار کر بیعت نہیں کر سکتے ہو۔ لہٰذا اللہ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں تمہاری زبان سے علیؑ کے امیر المومنین ہونے اور ان کے بعد کے ائمہؑ جو ان کے صلب سے میری ذریت ہیں سب کی امامت کا اقرار لے لوں اور میں تمہیں بتا چکا ہوں کہ میرے فرزند ان کے صلب سے ہیں۔

فَقُوْلُوْا بِأَجْمَعِكُمْ: إِنَّا سَامِعُوْنَ مُطِيْعُوْنَ رَاضُوْنَ مُنْقَادُوْنَ لِمَا بَلَّغْتَ عَنْ رَبِّنَا وَرَبِّكَ فِي أَمْرِ إِمَامِنَا عَلِي أَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَمَنْ وُلِدَ مِنْ صُلْبِهِ مِنَ الْأَئِمَّةِ نُبَايِعُكَ عَلَى ذٰلِكَ بِقُلُوْبِنَا وَأَنْفُسِنَا وَأَلْسِنَتِنَا وَأَيْدِيْنَا عَلَى ذٰلِكَ نَحْيَى وَعَلَيْهِ نَمُوْتُ وَعَلَيْهِ نُبْعَثُ وَلَا نُغَيِّرُ وَلَا نُبَدِّلُ وَلَا نَشُكُّ وَلَا نَجْحَدُ وَلَا نَرْتَابُ وَلَا نَرْجِعُ عَنِ الْعَهْدِ وَلَا نَنْقُضُ الْمِيْثَاقَ

لٰہذا تم سب مل کر کہو: ہم سب آپ کی بات سننے والے، اطاعت کرنے والے، راضی رہنے والے اور علیؑ اور اولادعلیؑ کی امامت کے بارے میں جو پروردگار کا پیغام پہنچایا ہے اس کے سامنے سر تسلیم خم کرنے والے ہیں۔ہم اس بات پر اپنے دل، اپنی روح، اپنی زبان اور اپنے ہاتھوں سے آپ کی بیعت کر رہے ہیں اسی پر زندہ رہیں گے، اسی پر مریں گے اور اسی پر دوبارہ اٹھیں گے۔نہ کوئی تغیر و تبدیلی کریں گے اور نہ کسی شک وریب میں مبتلا ہوں گے، نہ عہد سے پلٹیں گے نہ میثاق کو توڑیں گے۔

وَعَظْتَنَا بِوَعْظِ اللهِ فِي عَلِيٍّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْأَئِمَّةِ الَّذِينَ ذَكَرْتَ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ مِنْ وُلْدِهِ بَعْدَهُ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَمَنْ نَصَبَهُ اللهُ بَعْدَهُمَا فَالْعَهْدُ وَالْمِيثَاقُ لَهُمْ مَأْخُوذٌ مِنَّا مِنْ قُلُوبِنَا وَأَنْفُسِنَا وَأَلْسِنَتِنَا وَضَمَائِرِنَا وَأَيْدِينَا مَنْ أَدْرَكَهَا بِيَدِهِ وَإِلَّا فَقَدْ أَقَرَّ بِلِسَانِهِ وَلَا نَبْتَغِي بِذَلِكَ بَدَلاً وَلَا يَرَى اللهُ مِنْ أَنْفُسِنَا حِوَلاً نَحْنُ نُؤَدِّي ذَلِكَ عَنْكَ الدَّانِي وَالْقَاصِي مِنْ أَوْلَادِنَا وَأَهَالِينَا وَنُشْهِدُ اللهَ بِذَلِكَ وَكَفَى بِاللهِ شَهِيداً وَأَنْتَ عَلَيْنَا بِهِ شَهِيدٌ

اور جن کے متعلق آپؐ نے فرمایا ہے کہ وہ علی امیر المومنینؑ اور ان کی اولاد ائمہؑ آپ کی ذرّیت میں سے ہیں ان کی اطاعت کریں گے۔جن میں سے حسنؑ و حسینؑ ہیں اور ان کے بعد جن کو اللہ نے یہ منصب دیا ہے اور جن کے بارے میں ہم سے ہمارے دلوں، ہماری جانوں ہماری زبانوں ہمارے ضمیروں اور ہمارے ہاتھوں سے عہدو پیمان لے لیا گیا ہے ہم اسکا کوئی بدل پسند نہیں کریں گے،اور اس میں خدا ہمارے نفسوں میں کوئی تغیر و تبدل نہیں دیکھے گا۔ہم ان مطالب کو آپؐ کے قول مبارک کے ذریعہ اپنے قریب اور دور سب ہی اولاد اور رشتہ داروں تک پہنچا دیں گے اور ہم اس پر خدا کو گواہ بناتے ہیں اور ہماری گواہی کے لئے اللہ کافی ہے اور آپ بھی ہمارے گواہ ہیں۔

مَعَاشِرَ النَّاسِ! مَا تَقُولُونَ؟ فَإِنَّ اللهَ يَعْلَمُ كُلَّ صَوْتٍ وَخَافِيَةَ كُلِّ نَفْسٍ فَمَنِ اهْتَدَى فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يُضِلُّ عَلَيْهَا وَمَنْ بَايَعَ فَإِنَّمَا يُبَايِعُ اللهَ يَدُ اللهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ

ایہاالناس! اللہ سے بیعت کرو، علیؑ امیر المومنینؑ ہونے اور حسنؑ وحسینؑ اوران کی نسل سے باقی ائمہؑ کی امامت کے عنوان سے بیعت کرو۔ جو غداری کرے گا اسے اللہ ہلاک کردے گا اور جو وفا کرے گا اس پر رحمت نازل کرے گا اور جو عہد کو توڑ دے گا وہ اپنا ہی نقصان کرے گا اور جو شخص خداوند عالم سے باندھے ہوئے عہد کو وفا کرے گا خدوند عالم اس کو اجر عظیم عطا کرے گا۔

مَعَاشِرَ النَّاسِ! فَبَايِعُوا اللهَ وَبَايِعُونِي وَبَايِعُوا عَلِيًا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ وَالْأَئِمَّةَ مِنْهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ كَلِمَةً بَاقِيَةً يُهْلِكُ اللهُ مَنْ غَدَرَ وَيَرْحَمُ مَنْ وَفِى فَمَنْ نَكَثَ فَإِنَّمَا يَنْكُثُ عَلَى نَفْسِهِ وَمَنْ أَوْفِى بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهُ اللهَ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا

ایہاالناس! جو میں نے کہا ہے وہ کہو اور علی کو امیر المومنین کہہ کر سلام کرو، اور یہ کہو کہ پروردگارا ہم نے سنا اور اطاعت کی، پروردگارا ہمیں تیری ہی مغفرت چاہئے اور تیری ہی طرف ہماری بازگشت ہے اور کہو: حمد وشکر ہے اس خدا کا جس نے ہمیں اس امر کی ہدایت دی ہے ورنہ اسکی ہدایت کے بغیر ہم راہ ہدایت نہیں پا سکتے۔

مَعَاشِرَ النَّاسِ! قُولُوا الَّذِي قُلْتُ لَكُمْ وَسَلِّمُوا عَلَى عَلِيٍّ بِإِمْرَةِ الْمُؤْمِنِينَ وَقُولُوا: سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ وَقُولُوا: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللهُ لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ

مَعَاشِرَ النَّاسِ! قُولُوا الَّذِی قُلْتُ لَکُمْ وَسَلِّمُوا عَلٰی عَلِیٍ بِإِمْرَةِ الْمُؤْمِنِینَ وَقُولُوا: سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَیْكَ الْمَصِیرُ وَقُولُوا: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا کُنَّا لِنَهْتَدِیَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللّٰهُ لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ

ایہاالناس! علی ابن ابی طالبؑ کے فضائل اللہ کی بارگاہ میں اور جو اس نے قرآن میں بیان کئے ہیں وہ اس سے کہیں زیادہ ہیں کہ میں ایک منزل پر شمار کرا سکوں۔ لہٰذا جو بھی تمہیں خبر دے اور ان فضائل سے آگاہ کرے اسکی تصدیق کرو۔ یاد رکھو جو اللہ، رسول، علیؑ اور ائمہؑ مذکورین کی اطاعت کرے گا وہ بڑی کامیابی کا مالک ہوگا۔

مَعَاشِرَ النَّاسِ! اَنَّ فَضَائِلَ عَلِیِّ بْنِ أَبِیطَالِبٍ عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ. وَقَدْ أَنْزَلَهَا فِی الْقُرْآنِ. أَکْثَرُ مِنْ أَنْ أُحْصِیَهَا فِی مَقَامٍ وَاحِدٍ فَمَنْ أَنْبَأَکُمْ بِهَا وَعَرَفَهَا فَصَدِّقُوهُ

ایہاالناس! جو علی کی بیعت، ان کی محبت اور انہیں امیرالمومنین کہہ کر سلام کرنے میں سبقت کریں گے وہی جنت نعیم میں کامیاب ہوں گے۔

مَعَاشِرَ النَّاسِ! مَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَعَلِیًا وَالْأَئِمَّةَ الَّذِینَ ذَکَرْتُهُمْ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِیمًا

ایہاالناس! وہ بات کہو جس سے تمہارا خدا راضی ہو جائے ورنہ تم اور تمام اہل زمین بھی منکر ہو جائیں تو اللہ کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے۔

مَعَاشِرَ النَّاسِ، السَّابِقُونَ إِلٰی مُبَایَعَتِهِ وَمُوَالَاتِهِ وَالتَّسْلِیمِ عَلَیْهِ بِإِمْرَةِ الْمُؤْمِنِینَ أُولٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ فِی جَنَّاتِ النَّعِیمِ

مَعَاشِرَ النَّاسِ! قُولُوا مَا يَرْضَى اللهُ بِهِ عَنْكُمْ مِنَ الْقَوْلِ فَإِنْ تَكْفُرُوا أَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا فَلَنْ يَضُرَّ اللهَ شَيْئًا اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ بِمَا أَدَّيْتُ وَأَمَرْتُ وَاغْضِبْ عَلَى الْجَاحِدِينَ الْكَافِرِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

پرودگارا! جو کچھ میں نے ادا کیا ہے اور جس کا تو نے مجھے حکم دیا ہے اس کے لئے مومنین کی مغفرت فرما اور منکرین (کافرین) پر اپنا غضب نازل فرما اور ساری تعریف اللہ کے لئے ہے جو عالمین کا پالنے والا ہے۔

ب: "عَرَّفَهَا" تشدید کے ساتھ، یعنی جو شخص امیر المومنین علیہ السلام کے فضائل بیان کرے اور ان کا لوگوں کو تعارف کرائے تو اس کی تصدیق کرو۔ "ب" میں عبارت اس طرح ہے: ایہا الناس، فضائل علیؑ اور جو کچھ خداوند عالم نے ان سے مخصوص طور پر قرآن میں بیان کیا ہے وہ اس سے کہیں زیادہ ہے کہ میں ایک جلسہ میں بیٹھ کر سب کو بیان کروں، لہٰذا جو کوئی اس بارے میں تم کو خبر دے اس کی تصدیق کرو۔

عید غدیر ۱۸ ذوالحجۃ

عید غدیر اہل تشیع کی بڑی عیدوں میں سے ہے جسے اٹھارہ ذوالحجہ کے دن منایا جاتا ہے۔ احادیث کے مطابق ہجرت کے دسویں سال حجۃ الوداع کے موقع پر پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خدا کے حکم سے امام علی علیہ السلام کو خلافت اور امامت کے منصب پر منصوب فرمایا۔ یہ واقعہ غدیر خم کے مقام پر پیش آیا۔

شیعہ مآخذ میں اس عید کیلئے عِیدُ اللہ الاکبر (سب سے بڑی عید)، اہل بیت محمدؐ کی عید اور اشرف الاعیاد (سب سے افضل ترین عید) جیسی تعابیر استعمال ہوئی ہیں۔

اہل تشیع پوری دنیا میں اس دن جشن مناتے ہیں جس میں مختلف پروگرام منعقد کرتے ہیں آج کل اس عید کو منانا شیعوں کے شعائر میں شمار ہوتا ہے۔

غدیر کا واقعہ

پیغمبر اکرمؐ ہجرت کے دسویں سال ۲۴ یا ۲۵ ذی القعدہ کو ہزاروں کا قافلہ لے کر مناسک حج انجام دینے کی غرض سے مدینہ سے مکہ کی طرف حرکت فرمایا۔ چونکہ یہ حج پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آخری حج تھا اس لئے یہ حجۃ الوداع کے نام سے مشہور ہوا۔ حج کے اعمال سے فارغ ہوکر پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ کو چھوڑ کر مدینہ کی طرف روانہ ہوا۔

۱۸ ذوالحجہ کے دن یہ قافلہ غدیر خم کے مقام پر پہنچا اس مقام پر جبرئیلؑ آیت تبلیغ لے کر پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوا اور خدا کی طرف سے حضرت علی علیہ السلام کی امامت و ولایت کے اعلان کرنے کا حکم دیا۔

خطبہ غدیر

احادیث کے مطابق رسول خداؐ نے غدیر خم میں لوگوں کو جمع کیا اور حضرت علی علیہ السلام کا ہاتھ تھام کر بلند کیا تا کہ سب آپؐ کو دیکھ سکے اس کے بعد فرمایا:

"اَلَسْتُ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ أَنفُسِهِمْ؟ قَالُوا بَلٰی، قَالَ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَهٰذَا عَلِيٌّ مَوْلَاهُ اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ"

ترجمہ: "کیا میں مؤمنین پر حقِ تصرف رکھنے میں ان پر مقدم نہیں ہوں؟ سب نے کہا: کیوں نہیں! چنانچہ آپؐ نے فرمایا: میں جس کا مولا و سرپرست ہوں یہ علیؑ اس کے مولا اور سرپرست ہیں، یا اللہ! تو اس کے دوست اور اس کو اپنا مولا اور سرپرست سمجھنے والے کو

دوست رکھ اور اس کے دشمن کو دشمن رکھ؛ جو اس کی نصرت کرے اس کی مدد کر اور جو اس کو تنہا چھوڑے اس کو اپنے حال پر چھوڑ کر تنہا کر دے۔ اس کے بعد مجمع سے مخاطب ہو کر فرمایا:

"جو یہاں حاضر ہیں وہ ان لوگوں تک یہ پیغام پہنچا دیں جو یہاں حاضر نہیں ہیں"۔

احادیث کی روشنی میں

اہل سنت مآخذ میں نقل ہوا ہے کہ جو بھی اٹھارہ ذو الحجہ کو روزہ رکھے، خداوند عالم چھ ماہ روزے کا ثواب اس شخص کے نامہ عمل میں لکھ دیتا ہے اور یہ دن عید غدیر کا دن ہے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

"عید غدیر کا دن میری امت کے بڑی عیدوں میں سے ہے اس دن خدا نے بہت بڑا حکم صادر فرمایا اس دن میرے بھائی علی بن ابی طالب علیہ السلام کو امت کیلئے امام کے طور پر منتخب کیا تا کہ میرے بعد میری امت اس کے ذریعے ہدایت پا سکے۔ یہ دن وہ ہے جس دن خدا نے دین اسلام کو مکمل کیا اور میری امت پر اپنی نعمتوں کی تکمیل کی اور اسلام کو بعنوان دین ان سے قبول کیا"۔

اسی طرح امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

"غدیر کا دن خدا کا بہت بڑا دن ہے خدا نے کسی نبی کو مبعوث نہیں کیا مگر یہ کہ اس دن کو عید کے طور پر منایا اور اس دن کی عظمت کو پہچان لیا۔ اس دن کو آسمان میں عہد و پیمان کا دن کہا جاتا ہے اور زمین میں محکم میثاق اور تمام لوگوں کے جمع ہونے کا دن ہے"۔

ایک اور روایت میں امام صادق علیہ السلام عید غدیر کو مسلمانوں کیلئے با عظمت ترین اور با شرافت ترین عید قرار دیتے ہیں۔ لہٰذا سب پر واجب ہے کہ اس دن ہر لمحہ خدا کا شکر بجا لائے اور لوگوں کو شکرانے کے طور پر روزہ رکھنے کا حکم دیا جس کا ثواب ۶۰۰ سال

عبادت کے برابر ہے۔

امام رضا علیہ السلام فرماتے ہیں:

"روز غدیر اہل آسمان کے ہاں اہل زمین والوں سے بھی زیادہ مشہور ہے۔ لوگ اس دن کی قدر و منزلت سے آگاہ نہیں ہیں، بے شک خدا کے مقرب فرشتے ہر روز دس مرتبہ ان سے مصافحہ کرتے ہیں"۔

تاریخ کے آئینے میں

مسلمان بطور خاص شیعہ صدر اسلام سے ہی اس دن کو بڑے جوش و خروش سے جشن مناتے آئے ہیں اور ان کے ہاں یہ دن عید غدیر کے نام سے معروف اور مشہور ہے۔

مسعودی (متوفای ۳۴۶ھ.ق) اپنی کتاب میں لکھتے ہیں کہ امیر المؤمنین حضرت علیؑ کے فرزندان اور انکے شیعہ اس دن کو بڑے احترام سے دیکھتے ہیں۔

کلینی (متوفای ۳۲۸ھ.ق) ایک روایت میں شیعوں کا اس دن جشن منانے کا ذکر کرتے ہیں۔ بنابراین واضح ہے کہ عید غدیر کے دن جشن منانا تیسرے اور چوتھے صدی میں مکمل رائج ہو گیا تھا۔

اس سے پہلے بھی فیاض بن محمد بن عمر طوسی ایک روایت نقل کرتے ہیں جس کے مطابق امام رضاؑ روز غدیر کو عید مناتے تھے۔ اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ امام رضاؑ دوسرے صدی ہجری کے آخر میں زندگی کرتے تھے معلوم ہوتا ہے کہ عید غدیر کے دن جشن منانا حتی دوسرے صدی ہجری میں بھی مرسوم تھے۔

عید غدیر کا احترام اس کے بعد بھی مسلمانوں کے ہاں مرسوم تھا یہاں تک کہ مستعلی بن مستنصر جو کہ مصر کے حکمرانوں میں سے تھا، کیلئے بیعت بھی اسی دن یعنی عید غدیر کے دن سال ۴۸۷ انجام پایا۔ مصر میں فاطمی خلفاء نے عید غدیر کو رسمیت دی اور ایران

میں سنہ ۹۰۷ھ کو شاہ اسماعیل صفوی کے تخت نشین ہونے کے بعد سے اب تک عید غدیر نہایت عقیدت واحترام سے منایا جاتا ہے۔

آج کل عید غدیر شیعوں کے شعائر میں شمار ہوتا ہے اور نجف اشرف امام علیؑ کے روضہ اقدس میں ہر سال اس دن ایک پروقار جشن منعقد ہوتا ہے۔جس میں شیعہ علماء کے علاوہ تمام اسلامی ممالک کے سفراء بھی شرکت اور خطاب کرتے ہیں اور حضرت علیؑ کی شان میں منقبت اور قصائد سنائے جاتے ہیں۔ اسکے علاوہ دنیا کے تمام چھوٹے بڑے شہروں میں جہاں کہیں شیعیان حیدر کرار زندگی گزارتے ہیں اس دن کو بڑے عقیدت اور احترام سے مناتے ہیں یمن میں بھی زیدی شیعہ اس دن ایک پروقار جشن مناتے ہیں اور چراغان کرتے ہیں۔

شب عید غدیر بھی مسلمانوں کے ہاں اہم ترین راتوں میں شمار ہوتی ہے۔

اعمال

- روزہ رکھنا
- غسل کرنا
- زیارت امین اللہ پڑھنا
- دعائے ندبہ پڑھنا
- مومنین کا ایک دوسرے سے ملاقات کے وقت اس تہنیت کا پڑھنا:

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی جَعَلَنَا مِنَ الْمُتَمَسِّكِینَ بِوَلَایَةِ اَمِیرِ الْمُؤْمِنِینَ وَالْاَئِمَّةِ الْمَعْصُومِینَ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ"

- نئے اور پاک وصاف لباس پہنا
- زینت کرنا
- عطر وغیرہ کا استعمال کرنا
- صلہ رحم
- اطعام مومنین
- کثرت سے درود پڑھنا

حوالہ جات

1. حرعاملی، وسائل الشیعہ، ج ۸، ص ۸۲
2. سید ابن طاووس، اقبال الاعمال، ص ۴۶۴
3. کلینی، کافی، ج ۱، ص ۲۰۳
4. طبرسی، ج ۱، ص ۵۶؛ مفید، ص ۹۱؛ حلبی، ج ۳، ص ۳۰۸
5. خطیب بغدادی، ج ۸، ص ۲۸۴
6. صدوق، امالی، ص ۱۲۵
7. حرعاملی، ج ۵، ص ۲۲۴
8. حرعاملی، وسائل الشیعہ، ج ۱۰، ص ۴۴۳
9. طوسی، ج ۶، ص ۲۴
10. ابوریحان بیرونی، ص ۹۵
11. التنبیہ والِاشراف، ص ۲۲۱
12. کافی، ج ۴، ص ۱۴۹
13. بحارالانوار، ج ۹۵، ص ۳۲۲
14. ابن خلکان، ج ۱، ص ۶۰
15. ثعالبی، ص ۵۱۱
16. قمی، ذیل اعمال روز ۱۸ ذوالحجہ

مزید مطالعے کیلئے: ⊛ الغدیر، علامہ امینی ⊛ غدیر کتاب کے آئینے میں، محمد انصاری ⊛ چودہ صدیاں غدیر کے ساتھ، محمد باقر انصاری ⊛ حجۃ الوداع کو پیغمبر کے شانہ بشانہ، حسین واثقی ⊛ الغدیر والمعارضون، سید جعفر مرتضی عاملی ⊛ الغدیر فی ال اِسلام،

محمد رضا فرج اللہ حلفی نجفی ⊙ شرح و تفسیر خطبہ پیامبر اکرمؐ در غدیر خم، سید محمد تقی نقوی ⊙ عبقات الأنوار فی إمامۃ الأئمۃ الأطہار (حدیث الغدیر)، میر حامد حسین ہندی

مآخذ

- قرآن کریم
- ابن خلکان، وفیات الاعیان، تحقیق احسان عباس، دار الثقافہ، لبنان
- ابن طاوس، اقبال الاعمال، دار الکتب الاسلامیہ، تہران، ۱۳۶۷ھ ش
- ابوریحان بیرونی، آثار الباقیہ، انتشارات ابن سینا، تہران
- ثعالبی، ثمار القلوب، تحقیق ابراہیم صالح، دار البشائر، دمشق
- حر عاملی، وسائل الشیعہ، موسسہ آل البیت، قم
- حلبی، السیرہ الحلبیہ، دار المعرفہ، بیروت
- خطیب بغدادی، تاریخ بغداد، تحقیق مصطفی عبد القادر، دار الکتب العلمیہ، بیروت
- ری شہری، موسوعہ الامام علی بن ابی طالب، دار الحدیث، قم
- صدوق، امالی، تحقیق موسسہ بعثت، موسسہ بعثت، قم
- صدوق، خصال، تحقیق علی اکبر غفاری، جامعہ مدرسین، قم
- طبرسی، الاحتجاج، نشر مرتضی، مشہد
- طوسی، تہذیب الاحکام، سید حسن موسوی خرسان، دار الکتب الاسلامیہ، تہران
- عاملی، شیخ حر، وسائل الشیعہ
- قمی، مفاتیح الجنان
- کلینی، محمد بن یعقوب، الکافی، دار الکتب الاسلامیہ، تہران
- مجلسی، محمد باقر، بحار الانوار، موسسہ الوفاء، بیروت

- مسعودی، علی بن الحسین، التنبیہ والاشراف، دارالصاوی، قاہرہ، ۱۳۵۷ ہ.ق
- مفید، الارشاد، موسسہ آل البیت، قم

مولا علی بن ابی طالب علیہ السلام

القاب اور کنیت: ⊛ ازوج البتول ⊛ ابوتراب ⊛ امیر المؤمنین ⊛ صدیق اکبر ⊛ فاروق ⊛ یعسوب الدین ⊛ ابوالریحانتین ⊛ ابوالسبطین ⊛ ساقی کوثر ⊛ اسداللہ ⊛ حیدر کرار ⊛ قرآن ناطق ⊛ انزع بطین

فضائل: ☆ آیہ ولایت ☆ آیہ اولی الامر ☆ آیہ تطہیر ☆ آیہ اکمال ☆ آیہ تبلیغ ☆ آیہ اطعام ☆ آیہ نصر صالح المؤمنین ☆ حدیث کسا ☆ حدیث غدیر ☆ حدیث منزلت ☆ حدیث وصایت ☆ امام علی علیہ السلام اور حضرت زہرا سلام اللہ علیہا کی شادی ☆ مباہلہ ☆ خاتم بخشی ☆ قسیم النار والجنۃ ☆ حدیث علی مع الحق

اصحاب: ⊛ سلمانؓ ⊛ ابوذرؓ ⊛ مقدادؓ ⊛ قنبرؓ ⊛ عمارؓ ⊛ کمیلؓ ⊛ میثم تمارؓ ⊛ مالک اشترؓ ⊛ اویس قرنیؓ ⊛ اصبغ بن نباتہؓ ⊛ ابوایوب انصاریؓ ⊛ شرطۃ الخمیسؓ

امامت: خلافت امام علیؑ امام علیؑ کی دور خلافت کی جنگیں
(جمل، صفین، نہروان) حکمیت، غارات

مخالفین: قاسطین، ناکثین، مارقین، خوارج، ابن ملجم، عایشہ، امیر شام، قطام، نواصب، عمرو بن عبدود (لعنۃ اللہ علی القوم کاذبین)

خطبات اور مکتوبات: ☆ امام علیؑ کا بے الف خطبہ ☆ امام علیؑ کا بے نقطہ خطبہ ☆ خطبہ تطنجیہ ☆ خطبہ بیان ☆ خطبہ شقشقیہ ☆ خطبہ غراء ☆ خطبہ اشباح ☆ خطبہ متقین ☆ خطبہ قاصعہ ☆ خطبہ وسیلہ ☆ نہج البلاغہ کے خطبات

مکتوبات: ۞ امام حسنؑ کے نام خط ۞ عہدنامہ مالک اشترؓ ۞ عثمان بن حنیف کے نام خط ۞ نہج البلاغہ کے مکتوبات

امام علیؑ کی تعلیم کردہ دعائیں:

✵ دعائے کمیلؒ ✵ مناجات شعبانیہ ✵ دعائے عشرات ✵ دعائے صباح
✵ دعائے مشلول ✵ حرز یمانی ✵ مناجات منظوم ✵ مسجد کوفہ میں امام علیؑ کی مناجات ✵ دعائے صنمی قریش ✵ دعائے علقمہ ✵ دعائے جوشن کبیر
✵ دعائے جوشن صغیر ✵ دعائے توسل ✵ دعائے ندبہ ✵ دعائے صباح
✵ دعائے سمات ✵ دعائے عہد ✵ دعائے فرج ✵ دعائے حزین
✵ دعائے نور ✵ دعائے یا عدتی ✵ دعائے یا مفزعی ✵ دعائے یستشیر
✵ دعائے عشرات ✵ دعائے مجیر ✵ دعائے عدیلہ ✵ دعائے عرفہ امام حسینؑ
✵ صلوات شعبانیہ ✵ دعائے ام داؤد ✵ حرز یمانی ✵ دعائے افتتاح
✵ دعائے سحر ✵ دعائے ابوحمزہ ثمالی ✵ ماہ رمضان کی یومیہ دعائیں
✵ دعائے مکارم الاخلاق ✵ طلب آمرزش ✵ عاقبت بہ خیری
✵ دعائے عرفہ امام سجادؑ ✵ دعائے رؤیت ہلال ✵ دعائے استقبال رمضان
✵ دعائے وداع رمضان ✵ دعائے نادعلیؑ ✵ دعائے اللھم کن لولیک
✵ ماہ رمضان کی الوداعی دعا (حضرت امام صادقؑ) ✵ دعائے یامن ارجوہ

غیر ماثورہ: ✵ دعای عدیلہ ✵ دعائے نادعلیؑ ✵ دعائے عالیۃ المضامین

مناجاتِ مولا علیؑ مشکل کشاء: ☆ مناجات خمس عشر ☆ مناجات شعبانیہ
☆ مسجد کوفہ میں امام علیؑ کی مناجات ☆ مناجات التائبین ☆ مناجات الخائفین
☆ مناجات الذاکرین ☆ مناجات الراجین ☆ مناجات الراغبین
☆ مناجات الزاہدین ☆ مناجات الشاکرین ☆ مناجات الشاکین
☆ مناجات العارفین ☆ مناجات المتوسلین ☆ مناجات المحبین ☆ مناجات

المریدین ☆ مناجات المطیعین ☆ مناجات المعتصمین ☆ مناجات المفتقرین

☆ مناجات منظوم

کتابیں: ۞ مصحف امام علیؑ ۞ نہج البلاغہ ۞ غرر الحکم

۞ صحیفہ علویہ ۞ خصائص امیر المؤمنینؑ

۞ کفایۃ الطالبؑ ۞ فضائل امیر المؤمنینؑ

اقرباءنسب: ☆ ابو طالبؑ ☆ فاطمہ بنت اسدؑ ☆ عبد المطلبؑ

☆ ہاشم بن عبد منافؑ ☆ عبد مناف بن قصیؑ ☆ قصی بن کلابؑ

ازواج: ☆ حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا ☆ ام البنین سلام اللہ علیہا ☆ اسماء بنت عمیس

☆ امامہ بنت ابو العاصؒ ☆ خولہؒ ☆ ام حبیبؒ ☆ لیلیٰ ☆ ام سعیدؒ

اولاد: ☆ امام حسنؑ ☆ امام حسینؑ ☆ حضرت زینبؑ ☆ ام کلثوم ☆ محسنؑ

☆ عباسؑ ☆ رقیہؒ ☆ عمرؒ ☆ جعفرؒ ☆ عثمانؒ ☆ ابوبکرؒ ☆ فاطمہؒ

☆ عبد اللہؒ ☆ محمد اصغرؒ ☆ یحییٰؒ ☆ ام الحسنؒ ☆ رملہؒ ☆ نفیسہؒ

مکانات: سقیفہ بنی ساعدہ، غدیر خم، حرم، دکۃ القضاء، آبار علی، بند امیر، ینبع

مربوطہ: ◆ دعائے نادِ علیؑ ◆ ذو الفقار ◆ چھ رکنی کمیٹی ◆ یوم الدوح

◆ شب ضربت ◆ شب بیست و یکم آل ابی طالبؑ ◆ دعائے ناد علیؑ ◆ سب علیؑ کلمات قصار فزت و رب الکعبۃ ◆ سیرہ علوی سکوت ۲۵ سالہ خط معلیٰ کرم اللہ وجہہ ◆ ہا علی بشر کیف بشر ہمای رحمت قاعدین

فضائل امام علیؑ/ نہج البلاغہ

اصحاب امام علیؑ/ کتابیات امام علیؑ

قرآن: ☆ آیت تبلیغ ☆ آیت اکمال ☆ آیت سائل ☆ سائل

احادیث: ☆ خطبہ غدیر ☆ متن خطبہ غدیر ☆ حدیث ثقلین

☆ حدیث منزلت ☆ حدیث یوم الدار ☆ حدیث من مات

☆ حدیث سفینہ ☆ حدیث اثنا عشرہ خلیفہ

واقعات: ☆ عید غدیر ☆ واقعہ غدیر ☆ واقعہ سقیفہ بنی ساعدہ

☆ خلافت ☆ حجۃ الوداع ☆ واقعہ تہنیت

کتابیں: ☆ الغدیر فی الکتاب والسنۃ والادب ☆ عبقات الانوار

☆ المراجعات، النص و الاجتہاد ☆ احقاق الحق ☆ شب ہای پیشاور

☆ اثبات الہداۃ ☆ منہاج الکرامۃ ☆ الہدایۃ الکبری ☆ الخرائج و الجرائح

☆ الافصاح فی الامامۃ ☆ دلائل الامامہ ☆ الصراط المستقیم الی مستحقی التقدیم

مقام: غدیر خم، سقیفہ بنی ساعدہ، مسجد غدیر

راوی: ام سلمہ، براء بن عازب، جابر بن عبداللہ، حذیفۃ بن یمان، حسان بن ثابت، زاذان ابو عمرو، زید بن ارقم، سعید بن سعد انصاری، سلمان فارسی، سلیم بن قیس، سہل ساعدی، عمرو بن حمق

شعرا: حسان بن ثابت، قیس بن سعد، کمیت بن زید، اسماعیل حمیری، دعبل خزاعی، ابو فراس حمدانی، سید رضی، سید مرتضی، قطب راوندی، بہاء الدین اربلی، عزالدین عاملی

..................**تمت بالخیر**..................

خطبۂ غدیر

برائے ترحیم

بیگم وسید وصی حیدر زیدی

تمثیل زہراء بنت سید علی قنبر زیدی

من کنت مولاہ فھذا علی مولاہ



پیشکش

خانوادۂ سید وصی حیدر زیدی

www.ShianeAli.com
www.UmmulBaneen.com